السیر والمساعی

اوراد رفاعیه

از

امام طریقت حضرت السید احمد کبیر الرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ

سے ماخوذ

منتخب اذکار و وظائف

بہ اجازت و اشراف

پیر طریقت فضیلۃ الشیخ السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی دامت برکاتہم العالیہ

دیوان الرفاعی
کویت

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاسمآءُ الحُسنیٰ

هُوَ اللّٰهُ	الَّذِی لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُهَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْعَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلسَّمِیْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَصِیْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَللَّطِیْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْخَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْعَظِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْكَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْحَفِیْظُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُقِیْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ

Marfat.com

اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْکَرِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُجِیْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلشَّهِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْوَکِیْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُحْصِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُحْیِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَالِیُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُتَعَالِیُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ	مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُغْنِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اَلْهَادِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

Marfat.com

السیر والمساعی

اوراد رفاعیہ

از

امام طریقت حضرت السید احمد کبیر الرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ

سے ماخوذ

منتخب اذکار و وظائف

بہ اجازت و اشراف

پیر طریقت فضیلۃ الشیخ السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی دامت برکاتہم العالیہ

دیوان الرفاعی

کویت

Marfat.com

ملنے کا پتہ:

حاجی محمد رفیق رفاعی

33، ماڈل ٹاؤن، سیالکوٹ

0300-8613000

rifaie@metro.com.pk

سراج الدین چودھری رفاعی

484، ایکس بلاک، فیز تھری، ڈی ایچ اے، لاہور

042-5725430

0333-4294868

قاری محمد حسین رفاعی

207، علامہ اقبال ٹاؤن، نشتر بلاک، لاہور

042-5425550

حافظ عزیز الرحمٰن گوندل

249-C، سٹریٹ 23، ایف 11/2، اسلام آباد

0313-9266092

(aziz.gondal@hotmail.com)

ہدیہ: دعا برائے رضائے اللہ سبحانہ تعالیٰ اور شفاعت حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مندرجات

پیش لفظ 7

مقدمه 10

فضائل دعاء (بحوالہ قرآن مجید واحادیثِ نبویہ) 11

آداب و شرائط برائے قبولیت دعا 14

فضائل ذکر 16

فضائل استغفار 19

فضائل صلوٰۃ و سلام بحضور سیّدنا خیرالانام ﷺ .. 21

آداب ذکر 23

مختصر حالات حضرت سیدنا احمد کبیرالرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ۔ بانی سلسلہ عالیہ رفاعیہ 24

ولادت باسعادت 24

نام ونسب 25

بشارت نبوی ﷺ قبل ازولادت 25

علوم ظاہری 26

تکمیل علوم باطنیہ 27

سیرت واخلاق 27

سعادت دست بوسیءحبیب مکرم ﷺ 28

زہدوقناعت 30

Marfat.com

وصال مبارک 30
تصانیف 31
تعارف پیر طریقت فضیلته الشیخ السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی (دامت برکاتہ العالیہ) **سجادہ نشین سلسلہ عالیہ رفاعیہ** 32
اذکار الٰھی (تسبیحات حمد وثناء، استغفار اور درود شریف) 38
ورد مبارک (21) ذکر شبانہ روز 45
ورد مبارک (13) **حزب البرکات**: اسماء باری تعالیٰ 54
حزب مبارک (15) : دعا بعد از تلاوت سورۃ الواقعہ 58
حزب المستغاث (16)
حصول شفاعت وشفاء کیلئے مجرب درود مستغاث شریف 60
ورد مبارک (17) **درود شریف جوھرۃ الاسرار**
حصول مقاصد واسرار خفیہ کا بہترین وسیلہ 74
ورد مبارک (18) **حزب الحصن** برائے حفاظت از شرور دشمناں 76
ورد مبارک (22) دعا بعد از نماز پنجگانہ 77
ورد مبارک (24) درود شریف: (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى النُّوْرِ اللَّامِعِ) 79
ورد مبارک (25) ہر نماز کے بعد چار مرتبہ درود شریف (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ) 80
ورد مبارک (26) بروز جمعہ قبل طلوع شمس درود شریف (عَلَى النَّبِيِّ الْمَلِيْحِ) 81
ورد مبارک (27) درود شریف شفاء: (طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا) 81

Marfat.com

وردمبارک (30) درود شریف: (صَلَاةً تُكْتَبُ بِهَا السُّطُوْرُ) 82

وردمبارک (31) برائے حل مشکلات درود شریف: (اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ) 82

وردمبارک (29، 32) استغفار شریف 82

وردمبارک (33) دعا برائے حصول مقاصد 84

وردمبارک (34) دعا بعد از نماز پنجگانہ 84

وردمبارک (35، 45) ذکر شب و روز جمعہ 85

وردمبارک (36) سورۃ الاَعلیٰ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 86

وردمبارک (39) نماز تسبیح مع سورۃ اخلاص بہ شب و روز جمعہ 86

وردمبارک (40) تلاوت سورۃ الکھف و الحشر بہ شب و روز جمعہ 87

وردمبارک (41) مختصر ذکر و منتخب تلاوت کلام پاک بعد از نماز پنجگانہ 87

وردمبارک (42) سورۃ الفاتحہ و آیۃ الکرسی قبل طلوع و غروب شمس روزانہ 89

وردمبارک (43) منسوب بہ سیدنا ابراھیم علیہ الصلوٰۃ و السلام .. 89

وردمبارک (44) سورۃ القدر 90

وردمبارک (46) شبینہ سورۃ اَلسَّجْدَة، اَلدُّخَان، اَلْمُلْک 90

وردمبارک (48) دعا برائے حصول برکات قرآن کریم 90

وردمبارک (49) مسبعات عشر 91

وردمبارک (50) سورۃ اَلْفَاتِحَه و سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ 92

دعائے رزق 94

Marfat.com

دعائے حراسہ 95
ذکر مبارک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ 97
دعاء بوسیلہ صلوٰۃ وسلام علیٰ خیر الانام سیدنا محمد ﷺ 98
شجرہ عالیہ سلسلہ الرفاعیہ 100

Marfat.com

پیش لفظ

سلسلہ عالیہ رفاعیہ کے بانی حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی الحسینی قدس اللہ سرہ (578/512 ھ) کے احزاب واوراد کی اساسی کتاب ''اَلسَّیرُ وَالمَسَاعیِ'' کی تالیف شیخ المشائخ السید ابراهیم الراوی الرفاعی (1860-1948 / 1276-1365 ھ) نے فرمائی۔ اس کے موجودہ نسخے کو دیوان الرفاعی الکویت میں مسند نشین سلسلہ رفاعیہ، پیر طریقت فضیلۃ الشیخ ابو یعقوب السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی المعروف حضرت باباجی دامت برکاتہ العالیہ نے مصدقہ حوالوں اور ضروری اضافوں کے ساتھ دوبارہ شائع کیا ہے۔

زیرِ نظر اوراد مبارکہ کا انتخاب اصل مجموعہ ''اَلسَّیرُ وَالمَسَاعیِ'' سے کیا گیا ہے۔ جنہیں پیش کرنے کی سعادت بھی آں جناب باباجی مدظلہ کی اجازت سے ہی حاصل ہوئی ہے۔

''اَلسَّیرُ وَالمَسَاعیِ'' کے مقدمہ میں شامل اوراد و وظائف سے متعلق احکام، فضائل و آداب کا خلاصہ اردو میں درج کیا گیا ہے تاکہ تزکیہ نفس کے شائقین ان سے بخوبی مستفیض ہوسکیں۔ اس کے ساتھ ہی ہر ورد کی ابتدا میں ''اَلسَّیرُ وَالمَسَاعیِ'' میں مرقوم حزب کا نمبر بھی بطور حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔

معزز قارئین کی معلومات کیلئے اس کتابچے کی ابتدا میں حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی ﷺاور حضرت باباجی السید یوسف الرفاعی دامت برکاتہ العالیہ، کا مختصر تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔

Marfat.com

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ مطالعے کے وقت حضرت باباجی مدظلہ کا یہ ارشاد مبارک بھی ملحوظ خاطر رکھیں کہ میسر اذکار ایک خوبصورت باغ کے مختلف خوشبودار پھولوں کی مانند ہیں۔ جو بھی کسی کے دل کو بھائے وہ اسی کو معمول بنا کر روحانی طور پر اپنے دل و دماغ کو معطر رکھے۔

اس مبارک کتابچے کی تدوین، ترتیب و اشاعت میں جن معزز حضرات نے اعانت فرمائی ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت انہیں جزائے خیر اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ خصوصاً محترم و مکرم حضرت مولانا صاحبزادہ مفتی محمد محب اللہ نوری، بصیر پور شریف اور محترم و مکرم حضرت مولانا حافظ محمد اشرف مجددی، سیالکوٹ نے اپنی عالمانہ و فاضلانہ رہنمائی سے نوازا۔ محترم و مکرم الحاج محمد رفیق رفاعی، سیالکوٹ نے اس کتابچے کی طباعت و اشاعت کے تمام مراحل میں نہ صرف ہمہ وقت ساتھ دیا بلکہ ہر طرح سے معاونت فرمائی۔ محترم قاری محمد حسین رفاعی، لاہور، محترم سراج الدین چودھری رفاعی، لاہور، محترم صاحبزادہ فیض المصطفیٰ نوری بصیر پور شریف اور محترم سید شیر بادشاہ، پشاور کے قیمتی مشوروں کا بھی قابل قدر حصہ ہے۔ جس کے لئے ان سب کا ممنون ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حالیہ ایڈیشن کو ہر قسم کی اغلاط سے مبرا رکھنے کے لئے حتی الامکان کوشش کی گئی ہے پھر بھی اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو براہ کرم نشاندہی فرمادی جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ تصحیح کردی جائے گی۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں عاجزانہ التجا ہے کہ وہ ہمیں ہمیشہ ان خوش قسمت لوگوں میں شامل رکھے جنہیں کسی کامل رہبر کی معیت اور توجہ نصیب ہوتی ہے اور جو ''انعم اللہ علیہم'' کی خلعت فاخرہ سے نوازے جاتے ہیں

Marfat.com

یقیناً یہ سعادت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور نبی اکرم ﷺ کی خصوصی نظر عنایت ہی کے ثمرات میں سے ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ پاک میں یہ بھی التجا ہے کہ وہ ہماری اس عاجزانہ کاوش کو قبولیت کا شرف بخشے۔ اپنی رضا و رغبت سے نوازے اور آخرت میں اپنا مبارک دیدار عطا فرمائے۔ حضور سرکار دو عالم نبی مکرم ﷺ کی اطاعت و شفاعت، آپ ﷺ کے دست اقدس سے حوض کوثر کا جام اور آپ ﷺ کے لواء الحمد کا مبارک سایہ نصیب فرمائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم وعلیٰ آلہ و صحبہ اجمعین.

راجی دعوات
حافظ عزیز الرحمٰن گوندل عفی عنہ ربہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ: اَمَّا بَعْد:

اللہ تعالیٰ خالق و مالک کائنات کی حمد و ثنا اور سرکار دو عالم فخرِ موجودات سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام کے بعد!

یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہے کہ بارگاہ باری تعالیٰ میں مقبول ترین عبادت اور مرغوب اطاعت بندے کے اخلاص پر مبنی ہے۔یہ سعادت بلاشبہ عجز وانکسار، خشوع و خضوع اور ذوق و شوق کے ساتھ کثرتِ ذکرو استغفار، دعا و مناجات اور حضور نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

قرآن مجید،فرقان حمید اور سنن واحادیث نبویہ ﷺ ہی تمام اعمال کے لئے مشعل راہ ہیں اور انہی سے وابستگی ذریعہ نجات ہے۔

اللہ تعالیٰ کی محکم کتاب اور منزل خطاب قرآن مجید فرقان حمید اور نبی مکرم ﷺ کی احادیث مبارکہ میں دعا ، ذکر واذکار، مناجات و استغفار اور صلوٰۃ وسلام (درود شریف) کو کثرت کے ساتھ معمولات میں شامل رکھنے سے متعلق واضح ارشادات واحکام موجود ہیں جن کا مختصر تذکرہ پیش خدمت ہے۔

Marfat.com

فضائل دعا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے :

☆ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

تم لوگ مجھ سے دعا کیا کرو میں ضرور قبول کروں گا"۔ (المؤمن ۴۰:۶۰)

☆ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ط وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ط

بیشک یہ (سب) نیکی کے کاموں (کی انجام دہی) میں بہت جلدی کرتے تھے اور ہمیں شوق و رغبت اور خوف و خشیت (کی کیفیتوں) کے ساتھ پکارا کرتے تھے اور ہمارے حضور بڑے عجز و انکسار کیساتھ گڑگڑاتے تھے۔ (الانبیاء ۲۱:۹۰)

☆ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ

اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو"۔ (النساء ۴:۳۲)

☆ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

اور (اے حبیب ﷺ!) جب میرے بندے آپ سے میری نسبت سوال کریں تو (انہیں بتا دیا کریں کہ) میں نزدیک ہوں، میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے۔ (البقرۃ ۲:۱۸۶)

☆ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط

تم اپنے رب سے گڑگڑا کر اور آہستہ (دونوں طریقوں سے) دعا کیا کرو۔

(الاعراف ۷:۵۵)

Marfat.com

☆ قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّامَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ

"آپ فرما دیجئے کہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارتے ہو (سب) اچھے نام اسی کے ہیں"۔ (بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۰)

فرمان نبوی ﷺ ہے:

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

لَیۡسَ شَیۡئٌ اَکۡرَمُ عَلَی اللّٰہِ ل مِنَ الدُّعَآءِ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک (عبادت میں) کوئی چیز دعا سے بڑھ کر مکرم نہیں"۔

(ترمذی کتاب الدعوات فضیلت دعا: ۳۳۷۰ اور ابن ماجہ کتاب الدعا: ۳۸۲۹)

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: اِنَّ الۡعَبۡدَ لَا یُخۡطِیۡہِ مِنَ الدُّعَاءِ اِحۡدٰی ثَلَاثٍ: اِمَّا ذَنۡبٌ یُغۡفَرُ لَہٗ وَاِمَّا خَیۡرٌ یُعَجَّلُ لَہٗ وَاِمَّا خَیۡرٌ یُدَّخَرُ لَہٗ.

بندے کی دعا کبھی خالی نہیں جاتی۔ تین میں سے ایک ضرور میسر ہو جاتی ہے: یا تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، یا اسے دنیا میں خیر نصیب ہوتی ہے، یا اسے آخرت کیلئے ذخیرہ کر لیا جاتا ہے۔ (مسند امام احمد ابن حنبلؒ ۱۸/۳)

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت کردہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

مَنۡ لَّمۡ یَسۡاَلُ اللّٰہُ یَغۡضَبُ عَلَیۡہِ،

جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست سوال دراز نہیں کرتا اللہ ﷻ اس پر غضبناک ہوتا ہے۔

Marfat.com

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ یعنی دعا عبادت کا مغز ہے۔

مزید ارشاد نبوی ﷺ ہے:

لِيَسْئَلْ اَحَدُكُمْ رَبَّهٗ حَاجَتَهٗ كُلَّهَا حَتّٰى شِسْعَ نَعْلِهٖ اِذَا انْقَطَعَ

تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اپنی تمام حاجات کے لئے اپنے پروردگار عزوجل سے سوال کرے حتیٰ کہ اگر اس کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اللہ سے مانگے۔ (جامع ترمذی صفحہ ۴۸۶ مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب، کراچی)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب حیا والا، کریم ہے، جب اس کا کوئی بندہ اس کی طرف اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتا ہے تو وہ ان کو خالی لوٹانے سے حیا فرماتا ہے۔ (سنن ابو داؤد ج ۱ صفحہ ۲۰۹ : مطبوعہ مطبع مجتبائی، لاہور، جامع ترمذی صفحہ ۵۱۲ مطبوعہ کراچی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور مصطفی کریم ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات کے آخری حصہ میں آسمان کی طرف نزول فرما کر ندا فرماتا ہے کہ ہے کوئی جو مجھ سے دعا کرے تو میں اسے قبول کروں، ہے کوئی جو مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کروں اور ہے کوئی جو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں اس کی مغفرت کردوں۔ (صحیح ترمذی صفحہ ۴۸۶، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اس سے خوشی ہو کہ اللہ سختیوں اور مصیبتوں میں اُسکی دعا قبول کرے، وہ عیش و آرام میں اللہ تعالیٰ سے بہ کثرت دعا کرے۔ (صحیح ترمذی صفحہ ۴۸۷، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی)

Marfat.com

آداب و شرائط برائے قبولیت دعا

قرآن پاک و احادیث مبارکہ میں قبولیت دعا کیلئے بکثرت ہدایات میسر ہیں۔ امام غزالیؒ نے انہی حوالہ جات کی بنیاد پر درج ذیل خصوصیات کا تذکرہ کیا ہے:

۱۔ اوقات قبولیت دعا: مثلاً یوم عرفہ، رمضان المبارک، جمعۃ المبارک، رات کا آخری حصہ، وقت سحر، فرض نمازوں کے بعد، اذان اور اقامت کے درمیان، حالت سجدہ میں، بارش کے وقت۔

۲۔ مخصوص حالات: مثلاً مجاہدین فی سبیل اللہ کی پیش قدمی، نزول بارش، اقامت نماز کے دوران و بعد از نماز، اذان و اقامت نماز کے درمیان، بحالت روزہ۔

۳۔ قبلہ رو، ہاتھ اٹھا کر حتیٰ کہ بغلوں کی سفیدی دکھائی دے۔ آخر میں ہاتھوں کا چہرہ پر پھیرنا، آسمان کی جانب نظریں اٹھانے سے اجتناب کرنا۔

۴۔ آواز کو دھیما رکھنا:

۵۔ تصنع اور تکلفانہ انداز سے پرہیز کرنا، ماثورہ و مسنون دعاؤں پر اکتفاء کر کے حدود سے تجاوز نہ کیا جانا۔

۶۔ عاجزی و انکساری، خشوع و خضوع، امید و خوف ملحوظ رکھنا۔

۷۔ صدق دل سے قبولیت کا یقین رکھنا اور پورے عزم سے گڑگڑا کر مانگنا

Marfat.com

۸۔ تین بار تکرار دعا کرتے ہوئے بلاتوقف التجا کرتے رہنا۔

۹۔ اللہ ﷻ کی حمد وثنا اور حضور نبی اکرم ﷺ پر صلاۃ وسلام سے دعا کی ابتداو اختتام کرنا، اپنے گناہوں سے توبہ کرنا اور حقوق العباد کا خیال رکھنا

۱۰۔ حضور قلب، باطنی ادب، شائستگی اور پرہیز گاری کو دامن گیر رکھنا جیسا کہ سرکار دو عالم ﷺ سے مروی ہے: اِنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَاءَ عَبْدٍ مِنْ قَلْبٍ لَاہٍ.

یعنی اللہ ﷻ غافل وغیر متوجہ دل والے بندے کی دعا کا جواب نہیں دیتا۔

(احیاء علوم الدین جلد ۲ صفحہ ۴۰۷۔۴۰۳، مطبوعہ دار الخیر، بیروت، ۱۴۳۳ھ)

Marfat.com

فضائل ذکر

(قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں)

ارشادات باری تعالیٰ:

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا

''اے ایمان والو! تم اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کرو''۔ (الاحزاب ۳۳:۴۱)

☆ وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ

''اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں''۔

(الاحزاب ۳۳:۳۵)

☆ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

''اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ''۔ (انفال ۸:۴۵)

☆ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

''اور واقعی اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے''۔ (العنکبوت ۲۹:۴۵)

☆ فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ

''سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا''۔ (البقرۃ ۲:۱۵۲)

☆ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ

''یہ وہ لوگ ہیں جو (سراپا نیاز بن کر) کھڑے اور (سراپا ادب بن کر) بیٹھے اور (ہجر میں تڑپتے ہوئے) اپنی کروٹوں پر (بھی) اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں''۔ (آل عمران ۳:۱۹۱)

Marfat.com

☆ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِکْرِ اللّٰهِ ط اَلَا بِذِکْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ o

''جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں، جان لو کہ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے''۔ (الرعد ۱۳:۲۸)

احادیث نبویہ ﷺ:

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان روایت کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ، وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ، فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَکَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ، وَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَکَرْتُهٗ فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْهُ.

میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق رویہ رکھتا ہوں۔اور جب وہ مجھے یاد کرے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔اگر مجھے اس نے دل میں یاد کیا تو میں اس کا تنہا ذکر کرتا ہوں اور اگر اس نے مجھے کسی گروہ میں یاد کیا تو میں اسے اس سے بہتر جماعت میں یاد کرتا ہوں۔ (البخاری۔فتح الباری کتاب التوحید ۷۴۰۵۔مسلم کتاب الذکر ۲۶۷۵)

☆ سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَصْبِحْ وَاَمْسِ وَلِسَانِکَ رَطْبٌ بِذِکْرِ اللّٰهِ. تُصْبِحُ وَتُمْسِ وَلَیْسَ عَلَیْکَ خَطِیْئَةٌ.

اپنی زبان کو صبح و شام ذکر اللہ سے تر رکھو، تمہاری صبح و شام خطا سے پاک ہوگی۔

Marfat.com

☆ سیدنا مصطفیٰ کریم ﷺ کا فرمان مبارک ہے:

لَـذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی بِالْغَدَاۃِ وَالْعَشِیِّ اَفْضَلُ مِنْ حَطْمِ السُّیُوْفِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَمِنْ اَعْطَاءِ الْمَالِ سَحًّا۔

بیشک دن رات اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہنا اللہ کی راہ میں تیغ زنی اور مال کو پانی کی طرح بہانے سے بہتر ہے۔

(مسند امام احمد ۳/۷۵۔ الترمذی کتاب الدعوات ۳۳۷۶)

☆ وَیُرْوٰی اَنَّ فِی الْجَنَّۃِ مَلَآئِکَۃٌ یَغْرُسُوْنَ الْاَشْجَارَ لِلذَّاکِرِیْنَ فَاِذَا فَتَرَ الذَّاکِرُ فَتَرَ الْمَلَکُ وَیَقُوْلُ فَتَرَ صَاحِبِیْ۔

مروی ہے کہ کچھ فرشتے جنت میں ذکر کرنے والوں کے لیے درخت لگانے پر مامور ہیں، جب ذاکر ذکر چھوڑ دیتا ہے تو فرشتے بھی درخت لگانے سے رک جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے ساتھی نے ذکر چھوڑ دیا ہے۔

Marfat.com

فضائل استغفار

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

☆ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ.

''اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے''۔ (آل عمران ۳:۱۳۵)

☆ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا.

اور (اے حبیب!) اگر وہ لوگ، جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے، آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول اللہ ﷺ بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے۔ (النساء ۴:۶۴)

☆ وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا.

''اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے، وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان پائے گا''۔ (النساء ۴:۱۱۰)

☆ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا.

''تو آپ (تشکراً) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں اور (تواضعاً)

Marfat.com

اس سے استغفار کریں، بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا (اور مزید رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا) ہے"۔ (النصر ۳:۱۱۰)

☆ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ.

"اور رات کے پچھلے پہر (اٹھ کر) اللہ سے معافی مانگنے والے ہیں"۔ (آل عمران ۳:۱۷)

احادیث مبارکہ

☆ نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے:

مَنْ اَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَمِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا، وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.

جو شخص کثرت سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اس کے ہر غم اور تنگی کو دور فرما دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔ (مسند الامام احمد ۲۴۸/۱، ابوداؤد ۱۵۱۸، ابن ماجہ ۳۸۱۹)

☆ سرکار دو عالم ﷺ سے روایت ہے: وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً.

بخدا میں یقیناً دن میں ستر بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری۔ فتح الباری باب استغفار النبی ﷺ ۶۳۰۷)

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے: اِنَّهٗ لَيُغَانُ عَلٰی قَلْبِیْ حَتّٰی اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی فِیْ كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ.

میرے دل پر کبھی (غلبہ انوار سے) ابر چھا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ میں اللہ تعالیٰ سے لازماً روزانہ ۱۰۰ بار استغفار کرتا ہوں۔ (مسلم، کتاب الذکر، باب استحباب الاستغفار ۴۱، ۲۷۰۲)

Marfat.com

فضائل صلوٰۃ و سلام

بحضور خیر الانام سیّدنا محمد ﷺ

☆ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے (سب) فرشتے نبی مکرم ﷺ پر درود شریف بھیجتے رہتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود شریف اور خوب سلام بھیجا کرو"۔ (الاحزاب ۳۳:۵۶)

☆ ارشاد مصطفیٰ ﷺ ہے: "اِنَّہٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ، فَقَالَ: اَمَا تَرْضٰی یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَا یُصَلِّیَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِکَ صَلَاۃً وَّاحِدَۃً اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا، وَلَا یُسَلِّمُ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِکَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا".

جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا یا محمد ﷺ کیا آپ اس پر راضی نہ ہونگے کہ آپ کا امتی آپ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اور میں اس پر دس مرتبہ اللہ کی رحمتیں بھیجوں۔ اور آپ پر ایک مرتبہ سلام پیش کرے اور میں اسے دس مرتبہ سلام پہنچاؤں۔

(النسائی، کتاب السھو، باب فضل التسلیم علی النبی ﷺ ۱۲۸۴۔ الدارمی، کتاب الرقاق، باب فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ ۲۷۷۳)

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلَائِکَۃُ مَاصَلّٰی عَلَیَّ فَلْیُقِلَّ عِنْدَ ذٰلِکَ اَوْ لِیُکْثِرْ.

Marfat.com

بندہ جب تک مجھ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں اب تمھاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود شریف کم پڑھو یا زیادہ۔

☆ ارشادِ نبوی ﷺ ہے: بِحَسْبِ الْمُؤمِنِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْکَرَ عِنْدَہٗ فَلَا یُصَلِّیَ عَلَیَّ

کسی ایمان دار کے بخیل ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ اس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ بھیجے۔ (مسند الامام احمد ۱/۲۰۱، الترمذی کتاب الدعوات، باب قول النبی ﷺ،

"اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ"

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ یُبَلِّغُوْنِیْ عَنْ اُمَّتِیَ السَّلَامَ

فرشتے زمین میں سیر کر رہے ہوتے ہیں اور میرے امتی کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ (النسائی، کتاب السھو، باب فضل التسلیم علی النبی ﷺ ۱۲۸۱۔ الدارمی، کتاب الرقاق، باب فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ ۲۷۷۴)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَا مِنْ اَحَدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰہُ عَلٰی رُوْحِیْ وَمَعْنٰی رُوْحِیْ ھُنَا سُمْعِیْ حَتّٰی اَرُدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ.

جب کوئی شخص مجھے سلام کرتا ہے تو اس وقت اللہ کے حکم سے میری روح مجھ میں ہوتی ہے۔ اور اس (روح) کا معنی ہے کہ میں سنتا ہوں حتیٰ کہ اس کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔ (ابوداؤد، کتاب المناسک، باب زیارۃ القبور ۲۰۴۱)

Marfat.com

آداب ذکر

سلسلہ رفاعیہ کے بعض اکابرین و مشائخ کا معمول تھا کہ وہ ذکر کا آغاز کرتے ہوئے مندرجہ ذیل آیت کریمہ کی تلاوت کر کے محفل کے حسن کو دوبالا کرتے:

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ. (الرعد ۱۳:۲۸ :ترجمہ صفحہ ۱۷ پر ملاحظہ فرمائیں)

اسی طرح درود پاک کی محفل کا آغاز کلام مجید کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ کی تلاوت سے کیا جاتا: (الرعد ۱۳:۲۸)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا. (الاحزاب ۳۳:۵۶ ترجمہ صفحہ ۲۱)

ایسے ہی استغفار شریف کے ورد مبارک کو شروع کرنے سے پیشتر حسب معمول درج ذیل آیت کریمہ کی تلاوت کی جاتی:

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا.

اور (اے حبیب!) اگر وہ لوگ، جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے، آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول اللہ ﷺ بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے۔ (النساء ۴:۶۴)

Marfat.com

حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ

(512-578ھ)

بانئ سلسلہ عالیہ رفاعیہ

مختصر حالات

عالم ربانی، واقف اسرار یزدانی، سید العارفین، آفتاب شریعت وطریقت امام حقیقت ومعرفت حضرت ابو العباس محی الدین سید نا احمد کبیر الرفاعی الحسینی الشافعیؒ بلاشک وشبہ ان نفوس قدسیہ کے قافلہ کے سالار ہیں جو اللہ تعالیٰ کی معرفت وپہچان کی سعادت حاصل کر کے اپنے آپ کو ہمہ وقت مخلوق خدا کی خدمت کے لیے وقف کیے ہوتے ہیں، جو بھی خوش نصیب ان کی نگاہ دور بین اور صحبت صالح سے فیضیاب ہوتا ہے اس کا تعلق وہ اپنے خالق ومالک حقیقی کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں۔ان کی مجلس میں بیٹھنے والا خوش بخت اللہ ﷻ کی بندگی ومحبت اور رسول اکرم ﷺ کی الفت واطاعت کی چاشنی سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔

اللہ رب العزت کے ان پاکباز بندوں کے فیضان نظر سے لاکھوں مردہ دلوں کو زندگی نصیب ہوتی ہے۔مالکِ کائنات کے یہی معدودے چند دیدہ ور بندے خلق خدا کو گمراہی کے گڑھوں سے نکال کر راہِ حق پر گامزن کرتے ہیں۔

ولادت باسعادت:

آپ رحمۃ اللہ علیہ ۱۵ رجب المرجب ۵۱۲ ھ کو عراق کے مشہور شہر واسط کے نواحی مقام حسن میں پیدا ہوئے۔واسط شہر کو حجاج بن یوسف ثقفی نے ۸۰ ھ میں آباد کیا تھا۔

Marfat.com

نام ونسب:

آپ کا اسم گرامی سیّد احمد کبیر، کنیت ابوالعباس اور محی الدین لقب تھا۔ آپ کے آباؤ اجداد میں ایک بزرگ کا نام رفاعہ تھا، جن کی وجہ سے آپ رفاعی کہلائے۔ نواسہ رسول ﷺ، سیّد الشہداء سیّدنا امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہونے کی وجہ سے نسباً حسینی کہلائے۔ اور مسائل فقہیہ میں آپ سیّدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد کی حیثیت سے شافعی کہلائے۔ آپ کا سلسلہ نسب ۱۸ واسطوں سے حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔ جو یوں بیان کیا گیا ہے:

حضرت سیّد احمد کبیر رفاعیؒ بن السیّد سلطان علی بن السیّد یحیٰ (نقیب بصرہ) بن السیّد ثابت بن السیّد الحازم علی ابو الفوارس بن السیّد احمد بن السیّد علی بن السیّد الحسن رفاعہ الہاشمی المکی اشبیلی بن السیّد مہدی بن السیّد حسین ابوالقاسم محمد بن السیّد حسن موسیٰ رئیس بغداد بن السیّد حسین رضی بن السیّد احمد اکبر بن السیّد موسیٰ ثانی (جن کو ابوسبحہ اور ابو یحیٰ بھی کہا جاتا ہے) بن السیّد ابراہیم مرتضی بن السیّد امام موسیٰ کاظم بن السیّد امام جعفر صادق بن السیّد امام محمد باقر بن السیّد امام زین العابدین علی اصغر بن السیّد امام حسین شہید کربلا بن السیّد امیر المؤمنین امام علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہما۔

بشارت قبل از ولادت منجانب نبی مکرم ﷺ:

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ کی ولادت سے چالیس دن قبل ہی حضور اکرم ﷺ نے آپ کے ماموں، ولی کامل حضرت شیخ منصور بطائحیؒ کو آپ کی

Marfat.com

پیدائش کی خوشخبری سناتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''اے منصور! چالیس دن کے بعد تیری بہن کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا، اس کا نام احمد رکھنا۔ وہ اولیائے کرام میں ایسا ہی سردار ہوگا جس طرح میں انبیاء علیہم السلام کا سردار ہوں اور جب وہ بڑا ہو جائے تو حصول علم کے لیے اسے شیخ علی واسطی کے پاس بھیج دینا اور اس کی تربیت سے غافل نہ ہونا۔''

اس بشارت کے مطابق آپ مقام حسن میں پیدا ہوئے وہیں اپنے والدین کے زیر سایہ رہے۔ جب آپ کی عمر سات سال تھی تو آپ کے شفیق والد محترم السید علیؒ نے بغداد شریف میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔

ظاہری علوم:

والد محترم کے وصال کے بعد آپ کے آبائی شہر میں تعلیم و تربیت کا کوئی انتظام نہ تھا۔ اس لئے آپ کے ماموں حضرت شیخ منصور بطائحی رحمۃ اللہ علیہ نے آپکی والدہ رحمۃ اللہ علیہا سمیت آپکو اپنے پاس بلا لیا اور تاجدار کونین ﷺ کی ہدایت کے مطابق تعلیم و تربیت کی طرف بھرپور توجہ فرمائی۔

آپؒ نے حفظ قرآن کریم مقام حسن میں شیخ عبدالسمیع حربونی ؒ سے کیا، پھر آپؒ کے ماموں شیخ منصور بطائحیؒ نے سرکار مدینہ ﷺ کی ہدایت کے مطابق آپؒ کو شیخ ابوالفضل علی قاری واسطیؒ کی خدمت میں حصول علم کے لیے بھیج دیا۔ شیخ واسطیؒ نے آپؒ کی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ فرمائی۔ بیس سال کی عمر میں آپؒ نے تمام علوم عقلیہ و نقلیہ بشمول تفسیر، حدیث، فقہ، معانی، ادب، منطق، فلسفہ سمیت مروجہ علوم کی تکمیل فرمائی۔ حضرت شیخ علی واسطیؒ نے آپؒ کو حدیث

Marfat.com

شریف اور تکمیل علوم کی سند واجازت مرحمت فرمائی۔

تکمیل علوم باطنیہ:

حصول علوم دینیہ کے بعد آپؒ نے درس وتدریس کا سلسلہ شروع فرمایا اور ساتھ ہی اپنے ماموں شیخ منصور بطائحیؒ سے علوم باطنیہ کے سلوک واسباق شروع فرمائے۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت جلد آپؒ نے نادیدہ اسرار ورموز کے علوم میں بھی کمال حاصل کیا۔ظاہری وباطنی علوم کی تکمیل کے بعد آپؒ کی اعلیٰ صلاحیتوں کی شہرت سن کر مخلوق خدا حصول علم ومعرفت کے لیے آپؒ کی طرف متوجہ ہوئی اور وقت کے نامور علماء وفضلاء آپؒ کے درس میں شریک ہوکر فیضیاب ہونے لگے۔

شیخ منصور بطائحیؒ کا وصال ۵۴۰ھ میں خانقاہ ام عبیدہ میں ہوا۔وصال سے ایک سال پہلے شیخ بطائحیؒ نے حضرت سیدنا امام احمد کبیر رفاعیؒ کو خرقۂ خلافت و سجادگی سے نوازا۔اس وقت آپؒ کی عمر شریف ۲۸ سال تھی ۔ ماموں جان کے وصال کے بعد آپؒ کے علم ومعرفت اور زہد وتقوی کی شہرت اس قدر بڑھی کہ لوگ دور دراز سے حصول رشد وہدایت کے لئے آپؒ کی خدمت میں حاضری دیتے اور گوہرِ مراد سے اپنا دامن بھرتے۔

سیرت واخلاق:

آپؒ کے اخلاق وعادات میں حضور سید عالم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی مکمل جھلک نظر آتی تھی۔عجز وانکساری اور تواضع آپؒ کی شخصیت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔آپؒ فرمایا کرتے تھے"میں نے سلوک ومعرفت کے سب طریقوں میں

Marfat.com

تواضع وانکساری سے بہتر کوئی طریقہ نہ دیکھا۔ اس لئے میں نے اسے پسند کیا ہے۔'' آپؒ کی ساری زندگی رسول کریم ﷺ کی محبت، الفت اور آپ ﷺ کی سنت مطہرہ کی اتباع و پابندی میں گزری، اسی کی تلقین آپؒ اپنے فقراء، خدام و سالکین کو فرمایا کرتے تھے۔ خلاف شریعت کاموں سے نہ صرف نفرت و بیزاری کا اظہار فرماتے بلکہ ان کے خلاف علم جہاد بلند فرماتے تھے۔ لباس وطعام میں سادگی، دنیاوی تکلفات اور سامان تعیش سے پرہیز فرماتے۔ بیواؤں، یتیموں، مسکینوں اور عمر رسیدہ لوگوں کی خدمت آپؒ کا معمول تھا۔ مریضوں کی عیادت، علاج معالجہ اور ان کا خیال رکھنا، نیز سڑک پر اندھوں، کمزوروں کا انتظار کرنا اور ان کو منزل مقصود تک پہنچانا، مسجد میں خود جھاڑو دینا اور جانوروں کی دیکھ بھال آپؒ کی سیرت کے روشن پہلو ہیں۔

عمر شریف کے آخری حصہ میں آپؒ سے سلوک و معرفت حاصل کرنے والے عقیدت مند مریدوں کا کوئی شمار نہ تھا۔ شیخ ابن مہذب نے اپنی کتاب عجائب واسطہ میں لکھا ہے: ''آپؒ کے خلفاء کی تعداد اسی ہزار سے زیادہ تھی۔ عراق کا کوئی شہر ایسا نہ تھا جہاں آپؒ کے خلفاء موجود نہ ہوں''۔

سعادت دست بوسی حبیب مکرم ﷺ:

یہ حقیقت ہے کہ بارگاہ خداوندی سے جو مقام و مرتبہ آپؒ کو عطا کیا گیا وہ کسی دوسرے کو میسر نہ آیا۔ آپؒ سے بہت سی کرامات صادر ہوئیں، جن سے آپؒ کے علوم، مرتبہ اور قرب الٰہی کا پتہ چلتا ہے۔ ایک نہایت ہی اہم کرامت حضرت سیدنا رسول کریم ﷺ کے دست مبارک کو بوسہ دینے کا مشہور واقعہ ہے جو

Marfat.com

اس طرح منقول ہے:

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ ۵۵۵ھ میں جب زیارت بیت اللہ شریف کو گئے تو حضور سرور عالم ﷺ کے روضۂ اقدس کی زیارت کے لئے بھی حاضر ہوئے۔ گنبد خضراء کے قریب پہنچ کر آپ رضی اللہ عنہ نے باآواز بلند کہا ''السلام علیکم یا جدی'' تو فوراً روضۂ اطہر سے آواز آئی ''وعلیکم السلام یا ولدی'' اس مبارک ندا کو سن کر آپؒ پر وجد طاری ہو گیا۔ آپؒ کے علاوہ جتنے آدمی وہاں پر موجود تھے، سب نے اس مبارک آواز کو سنا۔ تھوڑی دیر بعد آپؒ نے بحالت گریہ یہ دو شعر پڑھے۔

فِیْ حَالَۃِ الْبُعْدِ رُوْحِیْ کُنْتُ اُرْسِلُھَا

جدائی اور دوری کی حالت میں، میں اپنی روح کو روضہ اطہر پر بھیجتا تھا

تُقَبِّلُ الْاَرْضَ عَنِّیْ وَھِیَ نَائِبَتِیْ

تاکہ وہ میری طرف سے آپ ﷺ کی آستانہ بوسی کا شرف حاصل کرلے

وَھٰذِہٖ دَوْلَۃُ الْاَشْبَاحِ قَدْ حَضَرَتْ

اب جب یہ دولت دیدار مجھے نصیب ہوئی

فَامْدُدْ یَمِیْنَکَ کَیْ تَحْظٰیْ بِھَا شَفَتِیْ

آپ (یا رسول اللہ ﷺ) اپنا دست مبارک جلوہ افروز فرمایئے تاکہ میں اسے بوسہ دے کر سعادت شرف وعزت حاصل کروں۔

اسی وقت روضۂ انور سے دست مبارک نمودار ہوا اور آپؒ نے اس کو بوسہ دیا۔ اس وقت روضۂ اقدس پر ۷۰ ہزار (مختلف روایات کے مطابق ۹۰ ہزار اور

Marfat.com

۵۰ ہزار) عاشقان مصطفیٰ کریم ﷺ موجود تھے، جنہوں نے اس واقعہ کو دیکھا اور حضور سید عالم ﷺ کے دست اقدس کی زیارت سے مشرف ہوئے۔اس وقت وہاں سرتاج اولیاء محبوب سبحانی، قطب ربانی، شہباز لامکانی میراں محی الدین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، شیخ عدی بن مسافر اموئیؒ اور شیخ عبد الرزاق حسینی واسطیؒ جیسے جلیل القدر اولیائے کرام بھی موجود تھے۔اس واقع کو کثرت سے علماء ومشائخ نے بیان فرمایا ہے۔

زہد وقناعت:

آپؒ کا زہد بے مثال تھا۔لوگ دور دراز سے آپؒ کی خدمت میں تحائف بھیجتے۔آپؒ نے کبھی کل کے لئے مال جمع نہ کیا۔بلکہ اس وقت تک چین سے نہ بیٹھتے جب تک آپؒ کے پاس آئے ہوئے تحائف حاجت مندوں، مسکینوں، ضعیفوں وغیرہ میں تقسیم نہ ہو جاتے۔ دنیاوی تکلفات اور سامان تعیش سے آپؒ کو حد درجہ نفرت تھی۔موسم گرما ہو یا سرما دو جوڑوں سے زیادہ آپؒ کے پاس کپڑے نہ ہوتے، آپؒ نے قناعت اور صبر وشکر کے دامن کو مضبوطی سے تھاما اور اپنی ساری پونجی حاجتمندوں کی خدمت میں لگادی۔ آخرت کی تیاری اس طرح فرمائی کہ دنیا کسی طور پر بھی آپؒ کو اپنی جانب متوجہ نہ کر سکی۔

وصال مبارک:

آپؒ کے وصال کا ظاہری سبب آپکے اپنے ہی چند اشعار کا سماع تھا، جنہیں شیخ عبد الغنی بن نقطہؒ سنا رہے تھے۔ان اشعار کو سن کر آپؒ پر وجد کی کیفیت طاری ہوگئی۔اشعار کے مضامین کا آپؒ پر اتنا گہرا اثر ہوا کہ طبیعت اچانک ناساز ہوگئی

Marfat.com

اور یوں یہ مرض آپ کا مرض الوصال ثابت ہوا۔ جمعرات کے دن ظہر کے وقت جمادی الاولی ۵۷۸ھ چھیاسٹھ (٦٦) سال اور چھ ماہ کی عمر میں شریعت وطریقت کا یہ آفتاب خانقاہ ام عبیدہ میں پردہ پوش ہوگیا۔ آپؒ کا آخری کلام ''اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ'' تھا۔

آپؒ کے وصال کی خبر فوراً ہی ہر طرف پھیل گئی۔ لوگوں کی کثیر جماعت آخری زیارت اور نماز جنازہ کے لئے پروانہ وار جمع ہوگئی۔ آپؒ کی نماز جنازہ میں تقریباً نو لاکھ کا مجمع تھا۔ اور نماز جنازہ کے بعد آپؒ کے جسد اطہر کو خانقاہ ام عبیدہ ہی میں سپردِ خاک کیا گیا۔ (ام عبیدہ بغداد سے چار سو کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ خلافت بنوامیہ کے دوران عراق کا دارالخلافہ تھا، اس شہر کو 'منطقہ الرفاعی' بھی کہا جاتا ہے)۔

تصانیف:

آپؒ کی متعدد تصانیف و تالیفات کا تذکرہ ملتا ہے جن میں سے چند ایک کے اردو تراجم بھی میسر ہیں مثلاً تفسیر سورۃ الفاتحہ، برھان المؤیّد (مترجم ظفر احمد عثمانی اور ڈاکٹر سدیدی)، حالۃ اھل الحقیقہ مع اللّٰہ (مترجم ظفر احمد عثمانی) اَلْحِکَمُ الرِّفاعیہ (مترجم ڈاکٹر قاری عطاء اللہ)۔ آپؒ کی سوانح حیات پر مؤلفات میں سے ''قَلَادَۃُ الْجَوَاھِر'' از السیّد ابن الہدیٰ الصیادی اور ''اَلْاِمَامُ الرِّفَاعِیُ طَرِیْقَتُهٗ وَ کَرَامَاتُهٗ'' از الشیخ السیّد یوسف السیّد ہاشم الرفاعی الحسینی قابل ذکر ہیں۔

Marfat.com

پیر طریقت فضیلۃ الشیخ
حضرت السیّد یوسف السیّد ہاشم الرفاعی الحسینی (دامت برکاتہ العالیہ)
سجادہ نشین سلسلہ عالیہ رفاعیہ
تعارف

عالم اسلام کے عظیم المرتبت، جلیل القدر، معروف سکالر، پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت صاحب الفضیلۃ والارشاد، العلامۃ الفہامہ، نابغۃ العصر، ابو یعقوب السیّد یوسف السیّد ہاشم الرفاعی الحسینی المعروف باباجی (دامت برکاتہ العالیہ) کی ولادت باسعادت ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۲ء میں کویتی سادات رفاعیہ کے گھر میں ہوئی۔ نسبی اعتبار سے آپ خانوادۂ اہل بیت اطہار اور آل رسول ﷺ ہیں۔ اسی طرح طریقت و تصوف میں بھی اپنے جد امجد، بانی سلسلۂ عالیہ رفاعیہ، قطب الاقطاب، عالم ربانی، سید العارفین، فنافی اللہ والرسول حضرت السیّد احمد کبیر الرفاعی الحسینیؒ کے سجادہ نشین اور صاحب دعوت وارشاد ہیں۔ آپ حضور نبی اکرم ﷺ سے منقول مقاصد شرعیہ، تعلیمِ کتاب وحکمت اور تزکیۂ نفس کے علمبردار ہیں۔

فلاحی خدمات:

کویت، شام اور مصر کے جید علمائے کرام سے شرعی اور عصری علوم کی تکمیل کے بعد آپ نے ذکر وفکر اور خشیت الٰہی کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو خدمتِ خلق اور ملتِ اسلامیہ کی فلاح و بہبود اور سر بلندی کے لیے وقف کیا ہوا ہے۔

آزادی کویت کے بعد ۱۹۶۳ء میں قائم کردہ ملک کی پہلی سیاسی جماعت کے سیکرٹری جنرل، بلدیہ کے سربراہ اور ۱۹۶۳ء تا ۱۹۷۴ء کویتی پارلیمنٹ کے رکن

Marfat.com

منتخب ہوئے۔

مملکت کویت کی مختلف وزارتوں بشمول مواصلات (ڈاک، بجلی، ٹیلیفون) داخلہ، کابینہ اور پارلیمانی امور کے قلمدان سنبھال کر اہم ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہوئے۔ مختلف بین الاقوامی سربراہی کانفرنسوں میں کویت کے نمائندہ وزیر کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

پارلیمنٹ کی رکنیت اور وزارت کے دوران آپ نے شراب پر پابندی اور تعلیمی اداروں میں مخلوط تعلیم کے خاتمہ کے قوانین منظور کروائے۔ سابق وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو اور دیگر زعماء ممالک اسلامیہ کو بھی اسلامی اقدار کے فروغ کیلئے قیمتی مشورے دیتے رہے۔ آپ نہ صرف مسلمانوں کی دینی اور روحانی رہنمائی فرما رہے ہیں بلکہ مسلم قیادت کے سامنے حق گوئی کے ساتھ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَ نَھِی عَنِ الْمُنْکَرْ کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

پاکستان میں شراب کی بندش، جمعۃ المبارک کی چھٹی اور چند برس بیشتر حکومت سعودیہ کی طرف سے رمضان شریف کے علاوہ بھی مسجد نبوی شریف کو دن رات کھولے رکھنے جیسے اہم فیصلوں میں بھی آپ کی مسلسل کاوشیں شامل رہیں۔

مکہ مکرمہ میں قائم شدہ مؤتمر عالم اسلامی کی پاکستان شاخ کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن، نائب صدر اور مسلم اقلیتوں کی کمیٹی کے منتخب صدر رہے۔

قاہرہ کی مجلس اعلیٰ برائے امور اسلامیہ کے رکن ہیں، قاہرہ (مصر) اور لاہور (پاکستان) میں قائم بین الاقوامی تنظیم عالمی اتحاد برائے دعوت و تبلیغ کے صدر ہیں۔

ورلڈ اسلامک مشن (الدعوۃ الاسلامیۃ العالمیۃ) میں تمام عالم عرب کی نمائندگی کرتے ہوئے نائب صدارت کے عہدہ پر سرفراز ہیں۔

Marfat.com

قدیم وجدید، دینی و دنیاوی علوم کے عالمی تقاضوں کے پیش نظر ۱۹۷۳ء میں جامعۃ الازہر کی نہج پر معہد الایمان الشرعی کے نام سے کویت میں معیاری درس گاہ قائم کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ ادارہ امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا مقابلہ کرنے کے لیے نئی نسل کی پروقار تربیت کر رہا ہے۔

تقریباً نصف صدی سے آپ عالم اسلام اور بلادِ عرب کی مختلف بین الاقوامی تنظیمات کے رکن کے طور پر اتحاد ملتِ اسلامیہ کی ترجمانی کر رہے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی دور رس سیاسی اور سفارتی بصیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملت اسلامیہ کی خدمت اور روحانی تربیت کا مشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔

فضیلۃ الشیخ السید یوسف السید ہاشم الرفاعی نے نہ صرف اپنی زندگی کا بیشتر حصہ امت مسلمہ میں اتحاد کی کاوشوں میں وقف کر رکھا ہے بلکہ اپنے فقراء واحباب کو بھی یہی تلقین فرماتے ہیں کہ عالم اسلام کے اتحاد کو قائم و دائم رکھنے اور ملت اسلامیہ کو پارہ پارہ ہونے سے بچانے کے لیے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔

بحیثیت مسند نشین سلسلہ عالیہ رفاعیہ اور عظیم مبلغ ومفکر عالم اسلام حضرت الشیخ السیّد یوسف الرفاعی اپنے اسلاف کی روحانی امانتوں کے امین ہیں۔ آپ نہ صرف شریعت وطریقت اور احیاء وتجدید دین میں مشعل راہ ہیں بلکہ بین الاقوامی امور میں بھی منفرد مقام رکھتے ہیں۔ خداوند کریم نے ذہانت وفراست، بصیرت ووجدان، اولوالعزمی وبلند حوصلگی، دور اندیشی اور وسعت نظری جیسی خداداد صلاحیتیں آپ کو ودیعت کی ہیں۔

باطنی حسن اور قلبی لطافت کے مبارک آثار کی آئینہ داری کے ساتھ ساتھ آپ کی ہمہ گیر شخصیت میں بیک وقت بے شمار ایسے اوصاف نظر آتے ہیں جو عام

Marfat.com

طور پر کسی ایک شخص کی زندگی میں شاذ و نادر ہی پائے جاتے ہوں۔ آپ صوفیانہ اطوار، عالمانہ وقار، قائدانہ کردار کے حامل، علماء کے قدردان، علم و فضل میں یکتا اور فکر و دانش میں بے مثال ہیں۔ آپ نہایت معاملہ فہم، خوش اخلاق، حلیم الطبع اور وجیہہ شخصیت کے مالک ہیں۔

آپ کا دل پوری امت مسلمہ کے ساتھ دھڑکتا ہے۔ عالم اسلام کے زوال پر آپ دل گرفتہ رہتے ہیں اور ملتِ اسلامیہ کی سربلندی جیسے مشکل مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے ہمیشہ تگ و دو میں رہتے ہیں۔

سلسلہ رفاعیہ میں آپ کے مریدین صرف کویت اور عالم عرب و اسلام میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے کم و بیش تمام ممالک تک پھیلے ہوئے ہیں۔ کویت میں اپنے آستانے کے علاوہ مختلف ممالک کے تبلیغی دوروں کے دوران جذبۂ خدمت خلق کے تحت مستحق تعلیمی اداروں اور مساجد کی ہر ممکنہ معاونت کرتے ہیں۔

مؤسسة الرفاعيه الخيريه Rifai Charitable Foundation

کے نام سے ایک رفاہی ادارے کی وساطت سے خدمت خلق کیلئے کوشاں ہیں۔ بنگلہ دیش کے پسماندہ مسلمانوں کی امداد کیلئے الجمعية الكويتية نامی فلاحی تنظیم کے ذریعہ سے آپ نے متعدد مساجد، مدارس اور شفاخانے قائم کئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کو دینی و دنیاوی علوم میں خاص مقام حاصل ہے۔ اس کا مشاہدہ آپ کی مختلف تصانیف میں بھی ہوتا ہے۔

عصر حاضر کے دنیائے عرب و عجم کے معروف علماء و مشائخ عظام اس بات پر متفق ہیں کہ آپ کی تحریر میں اس قدر جاذبیت اور اثر انگیزی ہے کہ پڑھنے والا نہ صرف اس مسئلے کی تہہ تک پہنچ جاتا ہے بلکہ وجدان و معرفت کی وہ منازل بھی عبور کر

Marfat.com

لیتا ہے جس کی شاہی وسربراہی رحمتِ کائنات، فخرِ موجودات، احمد مجتبیٰ، حبیبِ کبریا حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کے خصوصی انعام واکرام اور فیض نگاہ سے انہیں عطا کی گئی ہے۔

آپ کی تصانیف میں سے چند ایک کا تذکرہ بطور حوالہ پیش ہے:

ا۔ "اَدِلَّۃ اَھْلِ السُّنَّۃ وَالْجَمَاعَۃ": دوسرا مفصل نام "اَلرَّدُّ الْمُحْکَمُ الْمُنِیْعِ عَلیٰ مُنْکَرَاتِ وَشُبُھَاتِ اِبْنِ مَنِیْعِ":

اس کتاب کا اردو ترجمہ "اسلامی عقائد" کے نام سے علامہ عبدالحکیم شرف قادریؒ نے کیا ہے۔ مصنف نے بعض اسلامی عقائد و معمولات پر بہترین اسلوب میں محققانہ تبصرہ کیا ہے اور عالم اسلام کی غالب اکثریت اہل سنت والجماعت کا مسلک وعقیدہ بیان فرما کر مخالفین کے اعتراضات و شبہات کا رد کر کے قرآن وسنت سے دلائل کے ساتھ تسلی بخش جواب دیا ہے۔

۲. "اَلصُّوْفِیَّہ وَالتَّصَوُّفُ فِیْ ضَوْءِ الْکِتَابِ وَالسُّنَّۃ":

اس کا بھی اردو ترجمہ "صوفیہ اور تصوف قرآن وسنت کی روشنی میں" کے عنوان سے مولانا نورالحق رحمانی اور سید مصطفیٰ رفاعی جیلانی نے کیا ہے۔ اس موضوع پر سیر حاصل بحث کا ایک قابل توجہ پہلو یہ بھی ہے کہ تصوفِ اسلامی صرف مسلمانوں کی تعلیم وتربیت اور تزکیہ نفس پر ہی زور نہیں دیتا بلکہ صوفی غیر مسلم معاشرے میں بھی اپنے حسنِ کردار کے ذریعے دعوت وتبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔

۳۔ "اَلنَّصِیْحَۃ لِلْعُلَمَاءِ النَّجد":

اس کتاب کا بھی اردو ترجمہ "علمائے نجد کے نام اہم پیغام" کے عنوان سے ابوعثمان قادری نے کیا ہے جب کہ مقدمہ صاجبزادہ مفتی محمد محب اللہ نوری نے تحریر

Marfat.com

کیا ہے۔ اس میں ایک طرف علمی و روحانی فکر پیدا کرنے کی سعی کی گئی ہے تو دوسری جانب مذہبی انتہا پسندی کے خلاف مدلّل تحریک کا آغاز کیا گیا ہے۔

۴۔ ''رِسَالَةٌ فِيْ اَدِلَّةِ الْقُنُوْتِ فِيْ صَلَاةِ الْفَجْرِ''

یعنی نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنے کا جواز اور دلائل۔

۵۔ ''خَوَاطِرُ فِي السِّيَاسَةِ وَالْمُجْتَمعِ''

یعنی ''افکار سیاست و معاشرت کے مطابق غیر مسلم ممالک میں مکین مسلمان اقلیتوں کے حقوق کی ضرورت'' جیسے موجودہ مسائل کی طرف قارئین کی توجہ مبذول فرما کر اہل دانش کو دعوت فکر و عمل دی گئی ہے۔

۶۔ حَيَاةُ الرِّفَاعِيِ الْكَبِيْرِ (ترجمہ کاملہ)

اس کتاب میں بانی سلسلہ عالیہ رفاعیہ حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی الحسینیؒ کے حالات زندگی بیان کیے گئے ہیں۔

۷۔ اَلْاَزْمِنَةُ الدَّسْتُوْرِيَّةُ الْاُوْلٰى فِي الْبَرْلِمَانِ الْكُوَيْتِي ۱۹۶۴ء

اس کتاب میں کویت کی پارلیمنٹ میں آئینی ادوار پر بحث کی گئی ہے۔

۸۔ مَسَائِلُ كَثُرَ حولَها: اَلنِّقَاشُ وَالْجَدَلُ خِلَافُ بَيْنَ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْوَهَابِيَّة

اس کتابچے میں حضرت باباجی مدظلہ نے الشیخ زین بن سمیط کے ساتھ مل کر اہل سنت اور فرقہ وہابیہ کے درمیان اختلافی مسائل پر مدلّل بحث کی ہے۔

Marfat.com

اذکار الٰہی

(تسبیحات، حمد و ثناء، استغفار اور درود و شریف)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُبْحَانَ اللّٰهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى عِلْمِ الرَّحْمٰنِ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ مَبْلَغَ الرِّضَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ النِّعَمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ،
سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْتَهٰى عِلْمِ الرَّحْمٰنِ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَبْلَغَ الرِّضَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ النِّعَمِ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰاكِرُوْنَ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ .

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ الْمِيْزَانِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُنْتَهٰى عِلْمِ الرَّحْمٰنِ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَبْلَغَ الرِّضَا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ النِّعَمِ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رِضَا نَفْسِهٖ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰاكِرُوْنَ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ .

Marfat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرْ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِلْءَ الْمِیْزَانِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ مُنْتَھٰی عِلْمَ الرَّحْمٰنِ،
اَللّٰہُ اَکْبَرُ مَبْلَغَ الرِّضَا، اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ النِّعَمِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ خَلْقِہٖ،
اَللّٰہُ اَکْبَرُ رِضَا نَفْسِہٖ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ زِنَۃَ عَرْشِہٖ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ،
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ.

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِلْءَ الْمِیْزَانِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مُنْتَھٰی عِلْمَ الرَّحْمٰنِ،
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مَبْلَغَ الرِّضَا، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ عَدَدَ النِّعَمِ،
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ عَدَدَ خَلْقِہٖ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رِضَا نَفْسِہٖ،
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ زِنَۃَ عَرْشِہٖ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ،
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ،
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ.

Marfat.com

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ مِلْءَ الْمِيْزَانِ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ مُنْتَهٰى عِلْمَ الرَّحْمٰنِ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ مَبْلَغَ الرِّضَا،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَدَدَ النِّعَمِ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَدَدَ خَلْقِهٖ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ رِضَا نَفْسِهٖ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ زِنَةَ عَرْشِهٖ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ .

Marfat.com

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مُنْتَهٰى عِلْمَ الرَّحْمٰنِ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مَبْلَغَ الرِّضَا،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَالنِّعَمِ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ زِنَةَعَرْشِهٖ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ .

Marfat.com

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ مُنْتَهٰى عِلْمَ الرَّحْمٰنِ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ مَبْلَغَ الرِّضَا،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ النِّعَمِ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ رِضَانَفْسِهٖ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الْمِيْزَانِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُنْتَهٰى عِلْمِ الرَّحْمٰنِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَبْلَغَ الرِّضَا،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّعَمِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رِضَا نَفْسِهٖ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِهٖ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ،
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

نوٹ: یہ درود مبارک یمن کے ایک جلیل القدر شیخ سے منقول ہے جسے حضرت باباجی السید یوسف الرفاعیؒ مدظلہ نے اپنی مجالسِ ذکر میں اختیار فرمایا۔

Marfat.com

ذکر شبانہ روز ﴿21﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ o اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِo
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُo اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ oصِرَاطَ
الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ o غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَo(اٰمِیۡن)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

الٓمّٓ o ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَارَیۡبَ فِیۡہِ ، ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ o الَّذِیۡنَ
یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ o وَالَّذِیۡنَ
یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ، وَبِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ o
اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَo (البقرۃ2:1تا5)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ،لَاتَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ، لَہٗ مَافِی
السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الۡاَرۡضِ ، مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ، یَعۡلَمُ
مَابَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَاخَلۡفَہُمۡ ، وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَاشَآءَ ،
وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ، وَلَایَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا، وَہُوَ الۡعَلِیُّ
الۡعَظِیۡمُo(البقرۃ2:255)

Marfat.com

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍمِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ O (3بار)

لَایُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّاوُسْعَهَالَهَامَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا، رَبَّنَاوَلَاتَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَاتُحَمِّلْنَا مَا لَاطَاقَةَ لَنَا بِهٖ ، وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا (3بار) اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ O (البقرة2:285-286)

رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ O (آل عمران3:8)

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَاذُنُوْبَنَاوَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ O (آل عمران3:147)

Marfat.com

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ○ (7بار)

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ، وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ○ (آل عمران 3:173-174)

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ○ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ، سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (3بار)

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ، وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ، رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ (3بار) (آل عمران 3:190 تا 195 کا حصہ)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ○ ہُوَالَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنۡدَہٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ○ وَہُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الۡاَرۡضِ ؕ یَعۡلَمُ سِرَّکُمۡ وَجَہۡرَکُمۡ وَیَعۡلَمُ مَا تَکۡسِبُوۡنَ○ (الانعام 6: 1تا 3)

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ○ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ○ (3بار) (التوبہ 9: 128-129)

وَاصۡبِرۡ نَفۡسَکَ مَعَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَدٰوۃِ وَالۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡہَہٗ وَلَا تَعۡدُ عَیۡنٰکَ عَنۡہُمۡ ۚ تُرِیۡدُ زِیۡنَۃَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَہٗ عَنۡ ذِکۡرِنَا وَاتَّبَعَ ہَوٰىہُ وَکَانَ اَمۡرُہٗ فُرُطًا○ (الکہف 18: 28)

لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَتِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ ○ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ ۚ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ○ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُہَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ○ ہُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ○ (الحشر 59: 21تا 24)

Marfat.com

تکمیل ورد (۲۱): سابقہ سب آیات یا صرف سورہ فاتحہ،

آیۃ الکرسی اور آخر سورۃ بقرہ دو آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ، کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ قف لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ○ (3 بار) لَایُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ، وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا (3 بار) اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ تلاوت کے بعد انفرادی یا اجتماعی صورت میں درج ذیل تسبیحات پڑھی جائیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (3 بار)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (3 بار)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ (3 بار)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَیْنَآ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (3 بار)

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّم (3بار)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (3بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○ (3بار)

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيًّا (3بار)

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْخَيْرُ وَالشَّرُّ بِمَشِيْئَةِ اللّٰهِ (3بار)

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُبْنَا اِلَى اللّٰهِ بَاطِنًا وَّ ظَاهِرًا (3بار)

يَا رَبَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَامْحُ الَّذِىْ كَانَ مِنَّا يَا اَللّٰهُ (3بار)

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَمِتْنَا عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ (3بار)

يَا قَوِىُّ يَا مَتِيْنُ اِكْفِنَا شَرَّ الظَّالِمِيْنَ (3بار)
اَصْلَحَ اللّٰهُ اَمَرَ الْمُسْلِمِيْنَ صَرَفَ اللّٰهُ شَرَّ الْمُوْذِيْنَ (9 بار)

يَا عَلِىُّ يَا كَبِيْرُ يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ
يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ (3بار)

Marfat.com

يَافَارِجَ الْهَمِّ يَاكَاشِفَ الْغَمِّ يَامَنْ لِعَبْدِهٖ يَغْفِرُ وَيَرْحَمُ (3بار)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبَّ الْبَرَايَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنَ الْخَطَايَا (4بار)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (50بار، اگر ہزار بار پڑھیں تو بہتر ہے)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ وَمَجَّدَ وَعَظَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُهْتَدِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَاهُوَ اَهْلُهٗ (3بار)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ، سَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نُوْرُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (10بار کم از کم)

ارشاد باری تعالیٰ: ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کے فرمان مبارک کا مفہوم ہے: لذات و شہوات کو مٹانے والی (موت) کے لیے بکثرت ذکر و فکر اور خشوع و خضوع کے ساتھ تیاری کرو۔ اللہ تعالیٰ مجھ پر اور آپ پر رحم فرمائے۔ کچھ دیر تفکر و تدبر کے لیے خاموشی اختیار کرنے کے بعد یہ دعا مانگیں۔

اَللّٰهُمَّ آنِسْ وَحْشَتَنَا فِيْ قُبُوْرِنَا (3بار) پھر پڑھیں

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (الاخلاص۔3بار)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ○ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (الفلق۔3بار)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ○ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

(الناس۔3بار)

آخر میں دعا اور فاتحہ شریف کے ساتھ اختتام کریں۔

Marfat.com

مختصر ورد یومیہ برائے فقراء و مریدین رفاعیہ

☆ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ (100 بار)

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (100 بار)

(یا)

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ (100 بار)

☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (100 بار) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

☆ اَللّٰهُ (100 بار)

اختتاماً دعا حسب منشا

شب جمعہ کے اجتماعی ہفتہ وار ذکر مبارک میں کلمہ شریفہ لا الہ الا اللہ (100 بار) آخر میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه ﷺ اور اسم ذات اَللّٰه جل جلالہ (۱۰۰ بار) کھڑے ہو کر پڑھنے کے بعد دعا مانگی جائے۔

Marfat.com

حزب البرکات: اسماء باری تعالیٰ (13)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ الۡجَلِیۡلَۃِ، وَبِذَاتِکَ الۡجَمِیۡلَۃِ، وَبِیَدِ قُدۡرَتِکَ الطَّوِیۡلَۃِ، وَبِمَظۡھَرِ مَعۡنٰی غَیۡبِکَ، وَبِبَاھِرِ حِکۡمَۃِ قُدۡسِکَ وَبِدَقِیۡقَۃِ عُنۡوَانِ عِلۡمِکَ، وَبِسِرِّکَ الَّذِیۡ لَا یَطَّلِعُ عَلَیۡہِ اَحَدٌ غَیۡرُکَ، وَ بِحَقَائِقِ اَسۡمَائِکَ کُلِّھَا مَا عَلِمۡتُ مِنۡھَا وَمَا لَمۡ اَعۡلَمۡ .

یَا اَللّٰہُ، یَارَحۡمٰنُ، یَارَحِیۡمُ، یَا مَلِکُ، یَا قُدُّوۡسُ، یَاسَلَامُ، یَامُؤۡمِنُ، یَامُھَیۡمِنُ، یَا عَزِیۡزُ، یَا جَبَّارُ، یَا مُتَکَبِّرُ، یَاخَالِقُ یَابَارِئُ، یَامُصَوِّرُ، یَاغَفَّارُ، یَاقَھَّارُ، یَاوَھَّابُ، یَارَزَّاقُ، یَافَتَّاحُ، یَا عَلِیۡمُ، یَا قَابِضُ، یَا بَاسِطُ، یَا خَافِضُ، یَارَافِعُ، یَا مُعِزُّ، یَا مُذِلُّ، یَا سَمِیۡعُ، یَا بَصِیۡرُ، یَا حَکَمُ، یَا عَدۡلُ، یَالَطِیۡفُ، یَاخَبِیۡرُ، یَاحَلِیۡمُ، یَا عَظِیۡمُ، یَاغَفُوۡرُ، یَاشَکُوۡرُ، یَاعَلِیُّ، یَاکَبِیۡرُ، یَاحَفِیۡظُ، یَامُقِیۡتُ، یَا حَسِیۡبُ، یَاجَلِیۡلُ، یَاکَرِیۡمُ، یَا رَقِیۡبُ، یَا مُجِیۡبُ، یَا وَاسِعُ، یَاحَکِیۡمُ، یَاوَدُوۡدُ، یَامَجِیۡدُ، یَا بَاعِثُ، یَا شَھِیۡدُ، یَا حَقُّ، یَاوَکِیۡلُ، یَاقَوِیُّ، یَامَتِیۡنُ، یَا وَلِیُّ، یَاحَمِیۡدُ، یَامُحۡصِیۡ، یَامُبۡدِئُ، یَامُعِیۡدُ،

Marfat.com

يَـامُـحْيِـى، يَا مُمِيتُ ،يَـا حَـىُّ، يَـاقَيُّـوْمُ ، يَـاوَاجِـدُ، يَا مَاجِدُ، يَاوَاحِدُ،
يَـااَحَدُ،يَا فَرْدُ، يَا صَمَدُ، يَاقَادِرُ، يَـا مُقْتَدِرُ، يَامُقَدِّمُ، يَا مُؤَخِّرُ، يَااَوَّلُ،يَا
آخِـرُ ، يَـا ظَـاهِرُ، يَابَاطِنُ، يَا وَالِىُ، يَامُتَعَالِىُ، يَا بَرُّ ، يَاتَوَّابُ،يَا مُنْتَقِمُ، يَا
عَـفُـوُّ،يَـا رَؤُوْفُ، يَـامَـالِكَ الْمُلْكِ ،يَاذَا لْجَلَالِ وَالْاِكْرَام، يَامُقْسِطُ،
يَـاجَـامِعُ، يَـاغَـنِـىُّ، يَـا مُـغْـنِـى، يَـا مُـعْـطِـىُ، يَـامَـانِـعُ، يَـاضَـارُّ،
يَا نَافِعُ،يَا نُوْرُ،يَا هَادِىُ،يَابَدِيْعُ،يَا بَاقِىُ، يَاوَارِثُ، يَارَشِيْدُ،
يَـا صَبُوْرُ ، يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّى كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ، وَاَنْتَ
اَرْحَـمُ الـرَّاحِمِيْنَ،وَقَدْجِئْتُ بِـذَنْبِىْ وَتَـجَـرَّدْتُ مِنْ عُذْرِىْ، فَسَامِحْنِىْ
وَاغْفِرْ ذُنُوْبِىْ،وَكَمِّلْ مَقَامَاتِىْ بِكَ فِى السِّرِّ وَالْجَهْرِ،وَجَمِّلْ فُؤَادِىْ بِعِنَا
يَتِكَ،وَاكْفِنِىْ بِفَضْلِكَ وَقِنِىْ شَرَّ اَعْدَائِىْ، وَتَوَفَّنِىْ مُؤْمِنًا اَنَا وَاَهْلِىْ،
وَ اِخْوَانِىْ وَوَالِدَىَّ،وَشَيْخِىْ وَمُقْرِىْ، وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ، وَاكْفِنِىْ شَرَّ
الْـحَـاسِـدِيْـنَ، وَشَرَّ عَدَاوَةِ الْمُعَادِيْنَ وَارْفَعْ رُتْبَتِىْ،وَاغْنِنِىْ عَنْ خَلْقِكَ
وَاَرْضِ عَنِّىْ مَشَايِخِىْ، وَقَيِّدْ بِىْ لِخِدْمَتِهِمْ بِطَاعَتِكَ، وَصَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ
الَّـذِىْ اخْتَرْتَهُ مِنْ جَوْهَرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍا ، وَاَرْضَ بِحَقِّهٖ عَنْ اَبِىْ
بَـكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَعَلِىٍّ وَعَنِ السِّتَّةِ الْكِرَامِ الْـبَـرَرَةِ الَّذِيْنَ بَايَـعُوْهُ
تَـحْـتَ الـشَّـجَرَةِ ، وَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ عَنْ اُمِّهِمَا ، وَعَنْ
اَتْبَاعِهِمْ اَجْمَعِيْنَ، وَعَنِ التَّابِعِيْنَ لِحِزْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَاغْفِرْ لِىْ

Marfat.com

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ قَدِیْرٌ، وَاغْفِرْ لِاِخْوَانِنَا فِیْ طَرِیْقِنَا وَ لِلْاٰخِذِیْنَ مِنْھُمْ، وَ الْمُقَلِّدِیْنَ عَنْھُمْ ،وَاغْفِرْ لِاَصْحَابِ کُلِّ طَرِیْقَۃٍ وَمَنْھَجٍ، وَعَطِّفْ عَلَیْنَا قُلُوْبَ اَوْلِیَائِکَ وَاَحْبَابِکَ ، وَاغْفِرْلَھُمْ بِفَضْلِکَ،وَاَیِّدْ وَلِیَّ اَمْرِنَا بِالنَّصْرِ وَسَلِّکْہُ فِیْ سَبِیْلِ الشَّرِیْعَۃِ فِیْ کُلِّ اَمْرٍ، وَجَازِہٖ عَلٰی حِفْظِ الدِّیْنِ الْمُحَمَّدِیِّ بِالْعِزِّ، وَاشْغَلِ النَّاسَ لَہٗ بِدُعَاءِ الْخَیْرِ،وَمَیِّلْ قُلُوْبَ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ ا اَجْمَعِیْنَ، لِسَیْرِنَا وَطَرِیْقِنَا، وَقُدْنَا وَ اِیَّاھُمْ اِلٰی تَقْوَاکَ بِحَبْلِ عَطْفِکَ، وَھَیِّءْ لَنَا آمَالَنَا بِالْخَیْرِ وَالْاِقْبَالِ،وَاکْفِنَا ھَمَّ زَمَانِنَا ھٰذَا وَصُرُوْفَ غَمِّہٖ وَبِدَعِہٖ وَاغْفِرْ بِفَضْلِکَ الْعَمِیْمِ لِکَافَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ.

وَصَلِّ وَسَلِّمْ بِجَلَالِکَ وَجَمَالِکَ عَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ، وَعَلٰی آلِھِمْ وَصَحْبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ،وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ اَمِتْنَا وَاَحْیِنَا عَلٰی حَقِیْقَۃٍ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (25 بار پڑھیں اور پھر کہیں) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ا ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ ، وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَo

اس وردِ مبارک کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شرف قبولیت کیلئے پیش کیا جائے

Marfat.com

اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ اس کا ثواب ہدیۃً وتحفۃً سید الانبیاء والمرسلین نبیٔ اکرم حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ سے تمام حضرات انبیا ئے کرام، صدیقین، شہداء و صالحین، بالخصوص اہل بیت عظام ،ازواج مطہرات امہات المومنین،صحابہ کرام، مشائخ کبار سلسلہ عالیہ رفاعیہ ودیگر اکابرین طریقت وسلاسل کی ارواح مبارکہ کو پہنچے۔اس کے ساتھ قبولیت دعا، رد قضا ،کامیابیِ امور و اصلاح قلوب اور امت مسلمہ کی مغفرت وسلامتی کیلیے اللہ تعالیٰ سے مناجات کر کے سورۃ فاتحہ تلاوت کریں اور اختتام میں پڑھیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

Marfat.com

حِزْبُ مُبَارَک (۱۵)

دعا بعد از تلاوت سورۃ الواقعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِکَ، وَبِاسْمِکَ الْعَظِيْمِ وَبِاسْمِکَ الْاَعْلٰى، وَبِكَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، وَبِاِشْرَاقِ وَجْهِکَ اَنْ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ، وَاَنْ تُعْطِيَنِىْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا، يَا طَالِبًا غَيْرَ مَطْلُوْبٍ، وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، وَيَا رَازِقَ الثَّقَلَيْنِ، وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِىْ فِى السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ، وَاِنْ كَانَ فِى الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ، وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَسَهِّلْهُ، وَاِنْ كَانَ عَسِيْرًا فَيَسِّرْهُ، وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ، وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِکْ لِىْ فِيْهِ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ يَدِى الْيَدَ الْعُلْيَا بِالْاِعْطَاءِ، وَلَا تَجْعَلْ يَدِى الْيَدَ السُّفْلٰى بِالْاِسْتِعْطَاءِ، يَا فَتَّاحُ يَارَزَّاقُ، يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيْمُ.

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ رِزْقِیْ ، وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِیْ طَلَبِہٖ، وَمِنَ التَّدْبِیْرِ وَالْحِیْلَۃِ فِیْ تَحْصِیْلِہٖ، وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِہٖ.

اَللّٰهُمَّ تَوَلَّ اَمْرِیْ بِذَاتِکَ ، وَلَاتَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِی طَرْفَۃَ عَیْنٍ، وَلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِکَ، وَاھْدِنِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ ، صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ.

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

Marfat.com

حِزْبُ الْمُسْتَغَاثِ (16)

حصول شفاعت و شفاء کے لیے
مجرب درود مستغاث شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَامَضٰی، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی ، یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ ، اَنْتَ خَیْرُ خِیَارِ خَلْقِ اللّٰهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَنْتَ الرَّسُوْلُ الْعَظِیْمُ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ ، مِفْتَاحٌ وَفَاتِحٌ لِاَبْوَابِ عِلْمِ اللّٰهِ ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَیُّهَا النَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی، اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَسِرَاجُ الْعَالَمِیْنَ، مَحْمُوْدٌ مُطَیَّبٌ بِطِیْبِ مَدَدِ اللّٰهِ ،

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَنْتَ السَّیِّدُ الْمُعَلّٰی ، اَلرَّسُوْلُ الْمُقَرَّبُ،نَبِیُّ الْخَافِقِیْنَ اَلْقَاسِمُ، خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَنْتَ اَوْلٰی عِبَادِ اللّٰہِ بِاللّٰہِ،رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ صَاحِبُ الْعِزِّ فِی الدَّارَیْنِ خَادِمٌ لِلّٰہِ ، مُطَیَّبٌ بِنَفَحَاتِ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَیُّھَا النَّبِیُّ الْمُزَکّٰی اَنْتَ رَسُوْلُ حَقٍّ تَاجُ سَادَةِ الْحَرَمَیْنِ،آمِرٌ نَاہٍ طَاھِرٌ بِعِلْمِ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،
اَلصَّلاۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

Marfat.com

اَنْتَ هـُـدَ ا نَا وَهَا دِ يْنَا، رَسُوْلٌ مَّنْصُوْرٌ ، جَدُّ الطَّيِّبِيْنَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ، دَاعٍ اِلَى اللّٰهِ، مُطَهَّرٌ بِسَابِقِ فَضْلِ اللّٰهِ ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ مُرْتَضٰی اِمَامٌ مُّقْتَدَی الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ،هَادٍ مُّبِيْنٌ لَّا سْرَارِ اللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ هَادِيْنَا رَسُوْلُ الْهُدٰی،مَهْدِیُّ الْاُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ ، مُهْتَدٍ مُطَاعٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ ، مُطِيْعُ اللّٰهِ ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ مُّؤَيَّدٌ مَّهْدِیُّ الْاُمَّةِ،رَسُوْلٌ بَرٌّ صَفِیٌّ حُجَّةُ اللّٰهِ ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

Marfat.com

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ،

مُحَبِّبُنَا اِلَی اللّٰہِ،رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ عَلَی اللّٰہِ،مَرْضِیٌّ عِنْدَ اللّٰہِ، خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ اَکْبَرُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ، عَالِمٌ بِاللّٰہِ غَنِیٌّ بِاللّٰہِ ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ ، نَبِیُّ اللّٰہِ طٰہٰ اَلْقَائِمُ الْحَامِدُ لِلّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ اَمِیْرُنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ وَنَبِیُّ اللّٰہِ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ، نَاصِرُ دِیْنِ اللّٰہِ

کَلِیْمُ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ،

Marfat.com

اَنْتَ مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَالِدُالْاَرْوَاحِ ، اَلنَّبِیُّ الرَّحِیْمُ ، یٰس اَلْحِكْمَةِ، اِمَامُ الْاُمَّةِ، اَمِیْنُ اللّٰهِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِكَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،
اَنْتَ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ صَادِقٌ وَحَبِیْبٌ رَؤُوْفٌ،
وَنَبِیٌّ مُزَّمِّلٌ، بَیَانٌ بَاهِرٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ بِكَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،
اَنْتَ شَاهِدُنَا وَالشَّهِیْدُ عَلَیْنَا ، رَسُوْلٌ نَبِیٌّ مُدَّثِّرٌ، ذُوْ قُرْآنٍ مُعْجِزٍ، نُوْرُ اللّٰهِ فِیْ مُلْكِ اللّٰهِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِكَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،
اَنْتَ مُذَكِّرُنَا بِاللّٰهِ رَسُوْلٌ مُعَطِّرُ الرُّوْحِ ، بَارٌّ جَوَّادٌ ، جَاذِبٌ اِلَی اللّٰهِ بِاَمْرِ اللّٰهِ ،

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَاءِ، رَسُوْلُ الْعِلْمِ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ،

اَلْمَکِّیُ الْمَشْکُوْرُ فِیْ عَوَالِمِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ اِمَامُ الْاَتْقِیَاءِ رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ، صَاحِبُ الْکَوْثَرِ الْمَدَنِیُّ الْمُنِیْرُ فِیْ مَلَکُوْتِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ سِرَاجُ الْاَوْلِیَاءِ، رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ، صَاحِبُ الْمِیْزَانِ، اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبٌ مِنَ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

Marfat.com

اَنْتَ بُرْهَانُ الْاَصْفِيَاءِ، رَسُوْلُ الْعِنَايَةِ، سَيِّدُ الْقَوْمِ، الْعَرَبِیُّ اَلدُّرُّالْيَتِيْمُ فِیْ مَمْلِكَةِاللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ شَفِيْعُنَا رَسُوْلُ الرِّضٰی، مِحْرَابُ الْهُدٰی، قُرَشِیٌّ، شَهِيْدُ اللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ ، وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَاءِ، رَسُوْلٌ حِجَازِیٌّ، نَذِيْرُ اللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ النُّوْرِ، مَاحِیُ الْکُفْرِ وَالْبِدْعَةِ ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

Marfat.com

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُّرْسَلٌ، مُتَوَسِّطٌ فِی الْاُمَّۃِ الْوَسَطِ، رَحِیْمٌ بِہِمْ لِوَجْہِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ سَیِّدُنَا مُسْتَغِیْثٌ مُقْتَصِدٌ حَلِیْمٌ عَلٰی خَلْقِ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَغِثْنَا یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ، اَنْتَ حَقٌّ مُّنِیْبٌ اِلَی اللّٰہِ ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ مُّجْتَبٰی، نَبِیٌّ اَوَّلٌ ، حَبِیْبُ اللّٰہِ ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ،

اَنْتَ اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ الْمَکَارِمِ، صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ

Marfat.com

فِی الْاَوَّلِ وَالْآخِرِ، عَزِیْزٌ عِنْدَاللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی، رَسُوْلُ الْمَدَدِ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ،
شِفَاءُ الْقُلُوْبِ، فَصِیْحُ اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
آمَنَّا بِکَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ الْاِرْشَادِ، صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ الْمُضَرِیُّ، بَشِیْرُ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَنْتَ اِمَامُ الْاُمَمِ، رَسُوْلُ الْعَوَالِمِ، صَاحِبُ الْمَعْرِفَۃِ،
بُرْھَانُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

Marfat.com

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنتَ کَبِیرُنَا، رَسُوْلُ الْقُدْرَۃِ، صَاحِبُ فَتْحِ بَابِ الْجَنَّۃِ ظَاھِرٌ، کَرِیْمٌ بِکَرَمِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنتَ سَنَدُ الْعَاصِیْنَ، رَسُوْلُ التَّوْبَۃِ، صَاحِبُ الْمِنَّۃِ،

فَارِقُ جَھَنَّمَ، سُلْطَانُ الْاَمْرِ، تِھَامِیٌّ مُؤْمِنٌ بِاللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنتَ فِقْھُنَا رَسُوْلُ الْبَیَانِ، صَاحِبُ الصِّرَاطِ، مُبَلِّغٌ، عَاقِبُ رُسُلِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلُ الْاِغَاثَۃِ، صَاحِبُ الشَّفَاعَۃِ، بَاطِنُ سِرِّ اللّٰہِ، خَلِیْلُ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

Marfat.com

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَنْتَ شَہِیْدٌ، رَسُوْلُ الْحَقِّ، صَاحِبُ التَّاجِ، مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ بِاِذْنِ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،
اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَنْتَ مُخَلِّصُنَا، رَسُوْلُ الْاَدَبِ، صَاحِبُ الْمِحْرَابِ،
حَاشِرٌ، نَبِیُّ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَنْتَ اَفْضَلُ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ،
مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ الْعِزِّ، صَاحِبُ الْمِنْبَرِ، خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ الْمِنَنِ، صَاحِبُ الْبَیْتِ، عَامِرُ کَعْبَۃِ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ
بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

Marfat.com

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

أَنْتَ اَکْبَرُنَا، رَسُوْلُ الْبُرْھَانِ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ، اَلْعَالِمُ بِاللّٰہِ، اَلْغَنِیُّ عَنْ غَیْرِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ نَبِیُّ آخِرِ الزَّمَانِ، رَسُوْلُ الْاَبَدِ، صَاحِبُ الْاِجْتِھَادِ وَالْمَدَدِ، اَلْمُنْتَقِمُ لِلّٰہِ، اَلْمُکَرَّمُ عِنْدَ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ وَفِیُّ الدِّیْنِ، صَادِقُنَا، رَسُوْلُ الصِّدْقِ،

صَاحِبُ مَوْکِبِ الْقِیَامَۃِ، اَلنَّاطِقُ بِالْحَقِّ، شَفِیْعُ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ الْمُشَفَّعُ بِالْاُمَّۃِ، مُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ، رَسُوْلُ الرَّأْفَۃِ، صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ، اَلْمُحْرِمُ لِلّٰہِ، نَبِیُّ اللّٰہِ،

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

وَیَا نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ، اَنْتَ سَابِقُنَا، رَسُوْلُ الْاَزَلِ، صَاحِبُ الْحُکْمِ فِی الدَّارَیْنِ، اَلْحَرِیْصُ الرَّؤُوْفُ بِعِبَادِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، آمِرٌ نَاہٍ، نَبِیُّنَا رَسُوْلُ الْعَدْلِ، صَاحِبُ النِّعْمَۃِ، الْھَاشِمِیُّ، کَرَامَۃُ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ مُقَرِّبُنَا، رَسُوْلُ التَّقْرِیْبِ اِلٰی رَحْمَۃِ اللّٰہِ، مِئَۃُ اَلْفِ اَلْفِ صَلَاۃٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَۃٍ وَّتَحِیَّاتٍ وَّبَرَکَاتٍ عَلٰی اَکْرَمِ الْاَصْفِیَاءِ خَاتَمِ رُسُلِ اللّٰہِ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی ﷺ۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَکْرِ التَّقِیَّ، وَعُمَرَ النَّقِیَّ، وَعُثْمَانَ الزَّکِیَّ، وَعَلِیًّا الْوَفِیَّ اَسَدَ

Marfat.com

اللّٰهِ الْمُرْتَضٰی، وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ، وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰی، وَعَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ، وَالْحَسَنِ الرِّضٰی، وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰی، وَشُهَدَاءِ كَرْبَلَاءِ، وَسَعْدًا، وَسَعِيْدًا، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ ، وَاَبَاعُبَيْدَةَ عَامِرِ بْنِ الْجَرَّاحِ ، وَالْعَشْرَةِ الْمُبَشَّرَةِ، وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ، وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ، رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ.

وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ا وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ اَجْمَعِيْنَ. بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

Marfat.com

درود شریف جوهرة الاسرار (17)

سادات رفاعیہ کے اہل کمال کے نزدیک مجرب ومعروف درود پاک ہے، اس کی پابندی بارگاہ نبوی ﷺ سے حصول مقاصد واسرار خفیہ کا بہترین وسیلہ ہے، علامہ شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق اس کو ایک بار پڑھنے کا ثواب پوری دلائل الخیرات شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نُورِكَ الْأَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ، اَلَّذِي اَبْرَزْتَهُ رَحْمَةً شَامِلَةً لِوُجُودِكَ، وَاَكْرَمْتَهُ بِشُهُودِكَ، وَاَصْطَفَيْتَهُ لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ، وَاَرْسَلْتَهُ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، نُقْطَةِ مَرْكَزِ الْبَاءِ الدَّائِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ، وَسِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ الْقُطْبَانِيَّةِ، اَلَّذِي فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ، وَخَصَّصْتَهُ بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ بِمَوَاهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاَقْسَمْتَ بِحَيَاتِهٖ فِيْ كِتَابِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ، فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيْمُ السَّارِيْ، وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِيْ، اَلَّذِيْ اَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ، مِنْ مَّعْدِنٍ وَّحَيَوَانٍ وَّنَبَاتٍ، قَلْبِ الْقُلُوْبِ، وَرُوْحِ الْاَرْوَاحِ، وَاِعْلَامِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ، اَلْقَلَمِ الْاَعْلٰى وَالْعَرْشِ الْمُحِيْطِ. رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ، وَبَرْزَخِ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِيْ اثْنَيْنِ وَفَخْرِ

Marfat.com

الْكَوْنَيْنِ أَبِی الْقَاسِمِ أَبِی الطَّيِّبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ عَبْدِکَ وَنَبِيِّکَ وَحَبِيْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِکَ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ،

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ،
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

Marfat.com

حزب الحصن (18)

ورد برائے حفاظت از شرور دشمناں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○

اَللّٰهُمَّ بِتَلأْلُؤِنُوۡرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرۡشِکَ مِنۡ اَعۡدَائِیۡ اِحۡتَجَبۡتُ، وَبِسَطۡوَةِ الۡجَبَرُوۡتِ مِمَّنۡ یَّکِیۡدُنِیۡ اِسۡتَغَثۡتُ، وَبِطَوۡلِ حَوۡلِ شَدِیۡدِ قُوَّتِکَ مِنۡ کُلِّ سُلۡطَانٍ تَحَصَّنۡتُ، وَبِدَیۡمُوۡمِ قَیُّوۡمِ اَبَدِیَّتِکَ مِنۡ کُلِّ شَیۡطَانٍ اِسۡتَعَذۡتُ، وَبِمَکۡنُوۡنِ السِّرِّ مِنۡ سِرِّ سِرِّکَ مِنۡ کُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ تَخَلَّصۡتُ.

یَا حَامِلَ الۡعَرۡشِ عَنۡ حَمَلَةِ الۡعَرۡشِ، یَا شَدِیۡدَ الۡبَطۡشِ، یَا حَابِسَ الۡوَحۡشِ، اِحۡبِسۡ عَنِّیۡ مَنۡ ظَلَمَنِیۡ وَاغۡلِبۡ مَنۡ غَلَبَنِیۡ، کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغۡلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیۡ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیۡزٌ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلَّمَ، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ.

Marfat.com

وردمبارک (22)

دعابعدازنمازپنجگانہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنَ النِّعْمَۃِ تَمَامَھَا وَمِنَ الْعِصْمَۃِ دَوَامَھَاوَمِنَ الرَّحْمَۃِ شُمُوْلَھَا. وَمِنَ الْعَافِیَۃِ حُصُوْلَھَا. وَمِنَ الْعَیْشِ اَرْغَدَہٗ وَمِنَ الْعُمُرِ اَسْعَدَہٗ وَمِنَ الْاِحْسَانِ اَتَمَّہٗ. وَمِنَ الْاِنْعَامِ اَعَمَّہٗ. وَمِنَ الْفَضْلِ اَعْذَبَہٗ. وَمِنَ اللُّطْفِ اَنْفَعَہٗ.

اَللّٰھُمَّ کُنْ لَنَا وَلَا تَکُنْ عَلَیْنَا. اَللّٰھُمَّ اخْتِمْ بِالسَّعَادَۃِ آجَالَنَا. وَحَقِّقْ بِالزِّیَادَۃِ آمَالَنَا. وَاقْرِنْ بِالْعَافِیَۃِ غُدُوَّنَا وَآصَالَنَا. وَاجْعَلْ اِلٰی رَحْمَتِکَ مَصِیْرَنَا وَمَآلَنَا. وَاصْبُبْ سِجَالَ عَفْوِکَ عَلٰی ذُنُوْبِنَا وَمُنَّ عَلَیْنَا بِاِصْلَاحِ عُیُوْبِنَا. وَاجْعَلِ التَّقْوٰی زَادَنَا وَ فِی دِیْنِکَ اجْتِھَادَنَا وَعَلَیْکَ تَوَکُّلُنَا وَاعْتِمَادُنَا. وَ اِلٰی رِضْوَانِکَ مَعَادَنَا.

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنَا عَلٰی نَھْجِ الْاِسْتِقَامَۃِ. وَاَعِذْنَا فِی الدُّنْیَا مِنْ مُوْجِبَاتِ النَّدَامَۃِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

اَللّٰھُمَّ خَفِّفْ عَنَّا ثِقَلَ الْاَوْزَارِوَارْزُقْنَا عِیْشَۃَ الْاَبْرَارِ. وَاکْفِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ الْاَشْرَارِ. وَاَعْتِقْ رِقَابَنَا

Marfat.com

وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا مِنَ النَّارِ. يَاعَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ. يَا سَتَّارُ. يَا حَلِيْمُ. يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ.

اَللّٰهُمَّ اَرِنِی الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنِیْ اِتِّبَاعَهٗ، وَاَرِنِی الْبَاطِلَ بَاطِلاً وَارْزُقْنِیْ اِجْتِنَابَهٗ. وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ مُتَشَابِهًا فَاَتَّبِعَ الْهَوٰی.

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ طَلَبِ الدُّنْیَا بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

Marfat.com

درود شریف (24)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى النُّوْرِ اللَّامِعِ،وَالْقَمَرِ السَّاطِعِ، وَالْبَدْرِ الطَّالِعِ،وَالْفَيْضِ الْهَامِعِ، وَالْمَدَدِ الْوَاسِعِ ، وَ الْحَبِيْبِ الشَّافِعِ،وَالنَّبِيِّ الشَّارِعِ، وَالرَّسُوْلِ الصَّادِعِ، وَالْمَامُوْرِ الطَّائِعِ، وَالْمُخَاطَبِ السَّامِعِ، وَالسَّيْفِ الْقَاطِعِ، والْقَلْبِ الْجَامِعِ،وَالطَّرْفِ الدَّامِعِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَوْلَادِهِ الْكِرَامِ ، وَاَصْحَابِهٖ الْعِظَامِ، وَاَوْلَادِهِمُ الْفِخَامِ،وَاَتْبَاعِهِمْ مِنْ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْاِسْلَامِ عَلٰى مَمَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ،مَا نَاحَ الْحَمَامُ، وَجَنَّ الظَّلَامُ، وَحَجَّ مُسْلِمٌ وَّصَامَ ، وَقَعَدَ فَتًى وَّقَامَ، وَنَطَقَ بِحَرْفٍ مِّنْ كَلَامٍ، عَلٰى مَدَى الدُّهُوْرِ وَالْاَيَّامِ ، اِلٰى يَوْمِ الزِّحَامِ، وَعَلٰى اِخْوَانِهِ الْاَنْبِيَاءِ الْعِظَامِ، عَلَيْهِمْ وَعَلٰى آلِهِمْ وَاَصْحَابِهِمْ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ○

Marfat.com

درود شریف (25)

ہر نماز کے بعد چار مرتبہ

حسب ارشاد حضرت قطب کبیر سید احمد کبیر الرفاعیؒ نماز فجر کے بعد چالیس روز متواتر ورد باذن اللہ ہر مراد و مقصد کے حصول، ہر مہم کے دفاع اور حاجت روائی کا ذریعہ ہے۔ بارہ ہزار مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے کرم سے نبی اکرم ﷺ کی زیارت مبارک نصیب ہونے کی بشارت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْقُرَشِیِّ بَحْرِ اَنْوَارِکَ، وَمَعْدِنِ اَسْرَارِکَ، وَعَیْنِ عِنَایَتِکَ، وَلِسَانِ حُجَّتِکَ، وَخَیْرِ خَلْقِکَ، وَاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَیْکَ، عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ، اَلَّذِیْ حَقَّقْتَ بِہِ الْاَنْبِیَآءَ وَالْمُرْسَلِیْنَ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ، سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ، وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

Marfat.com

درود شریف (26)

بروز جمعہ قبل طلوع شمس

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْمَلِیْحِ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰی وَاللِّسَانِ الْفَصِیْحِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

اَللّٰھُمَّ یَآ اَللّٰہُ، صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمَنْ وَّالَاہُ، عَدَدَ مَا تَعْلَمُہٗ مِنْ بَدْءِ الْاَمْرِ وَمُنْتَھَاہُ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ، اَنْتَ لَھَا، وَلِکُلِّ کَرْبٍ عَظِیْمٍ، یَارَبِّ فَرِّجْ عَنَّا بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (ہزار بار)

درود شریف شفاء (27)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا، وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا، وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

(100 بار روزانہ)

Marfat.com

درود شریف (30)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُکْتَبُ بِھَا السُّطُوْرُ، وَتُشْرَحُ بِھَا الصُّدُوْرُ، وَتَھُوْنُ بِھَا جَمِیْعُ الْاُمُوْرُ، بِرَحْمَۃٍ مِّنْکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفُوْرُ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ. (100 بار روزانہ)

درود شریف (31)
برائے حل مشکلات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ، الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ، صَلَاۃً تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ، وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

(100 بار روزانہ)

وردِ استغفار شریف (29، 32)

استغفار شریف کا ورد حسب فرصت وظیفہ میں شامل رکھنے سے لا تعداد فوائد وفضائل کے دروازے کھلتے ہیں۔ "اَلسِّیَرُ وَ الْمَسَاعِیْ" میں ورد نمبر ۲۹ اور ۳۲ کے تحت استغفار شریف درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

استغفار شریف (29)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَیْکَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِیْهِ، وَاَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ مَا وَعَدْتُکَ بِهٖ مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَکَ بِهٖ. وَاَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ عَمِلْتُهٗ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَکَ وَخَالَطَهٗ غَیْرُکَ، وَاَسْتَغْفِرُکَ یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَتَیْتُهٗ فِیْ ضِیَاءِ النَّهَارِ وَسَوَادِ اللَّیْلِ، فِیْ مَلَاءٍ وَخَلَاءٍ، وِسِرٍّ وَعَلَانِیَةٍ، یَاحَلِیْمُ، یَا کَرِیْمُ.

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا ، اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِمَنْ آمَنَ بِکَ ﴿رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾ (الحشر 59:10)

استغفار شریف (32)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاءً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً، مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ، وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ ، اِنَّهٗ هُوَ یَعْلَمُ وَاَنَا لَآ اَعْلَمُ ، وَهُوَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ، وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ، وَکَشَّافُ الْکُرُوْبِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (100 بار روزانہ)

Marfat.com

وردِ مبارک (33)

برائے حصولِ مقاصد

اَللّٰھُمَّ یَا مُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیْرٍ، یَسِّرْ مُرَادِیْ بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ

(100 بار روزانہ)

وردِ مبارک (34)

دعا بعد نمازِ پنجگانہ (5 بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَکَ، وَلَا تُنْسِنِیْ ذِکْرَکَ، وَلَا تَکْشِفْ عَنِّیْ سِتْرَکَ، وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ، سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، وَاَسْتَغْفِرُکَ، وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

وردِ مبارک (35، 45)

ذکر شب و روز جمعہ

سورۃ یٰسین (36) (1 بار)

سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی (87) (7 بار)

اسماء حسنٰی (100 بار)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (1000 بار)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (225 بار)

(بحوالہ ورد 45) حضرت سیدنا احمد کبیر رفائیؒ اپنے فقرا کو بروز جمعہ قبرستان جا کر سورۃ یٰسین پڑھنے کی تلقین فرماتے۔ اس سے بلا تفریق و تخصیص ہر چھوٹے بڑے مطیع و نافرمان بندۂ خدا پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ حدیث نبوی ﷺ کے مطابق والدین کی قبر پر سورۃ یٰسین کا پڑھنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے اگرچہ وہ حد سے بڑھ کر زیادتی کرنے والوں میں سے ہی ہوں۔

Marfat.com

وردِ مبارک (36)

سورة سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی(سورة نمبر 87)

(100 بار روزانہ)

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ ہر نماز کے بعد(220 بار) آخر میں محمد رسول اللہ ﷺ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ (223 بار)

وردِ مبارک (39)

نمازِ تسبیح بہ شب و روز جمعہ

چار (4) رکعات ایک سلام کے ساتھ: ہر رکعت میں سورة قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (50 بار)

اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے آئندہ جمعہ تک تمام آفات و بلیات سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔ دنیاوی اعتبار سے دشمن کے غلبے کے خلاف ڈھال ہے۔ آخرت میں اس کا ثواب بے حساب ہے۔

Marfat.com

وردِ مبارک (40)

شب و روز جمعہ

تلاوت سُوْرَةُ الْكَهْفِ:18 و سُوْرَةُ الْحَشْرِ:59 (1بار)

سورۃ الکہف جمعہ کے دن یا رات کو پڑھنے کے بیشمار فوائد وفضائل احادیث مبارکہ سے ثابت ہیں۔ جمعہ سے جمعہ تک حفاظت کا ذریعہ ہے۔ مزید آپ فرمایا کرتے جس نے سورۃ حشر پڑھی اس پر اللہ کی رحمتوں کیلئے دعا کرنے والوں میں فرشتوں، جن وانس، چرند، پرند، درند سمیت کثیر خلقِ خدا شامل ہوتی ہے۔

وردِ مبارک (41)

مختصر ذکر ومنتخب تلاوت کلام پاک بعد از نماز پنجگانہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ، اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ،لَاتَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهٗ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَافِي الْاَرْضِ ، مَنْ ذَاالَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ، يَعْلَمُ مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ ، وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَاشَآءَ ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، وَلَايَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا،وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُo لَآاِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قف قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْم بِاللّٰهِ فَقَدِاسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ

Marfat.com

سَمیعٌ عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا لا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ط وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ لا یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○ (البقرۃ2:255تا257)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ○ (3بار) لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ، وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا (3بار) اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○

(البقرۃ2:285-286)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ. (آل عمران3:18)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

(آل عمران3:26-27)

Marfat.com

وردمبارک (42)

قبل طلوع وغروب شمس روزانہ

سورۃ فاتحہ (12بار) آیۃالکرسی (12بار)

اللہ عزوجل کے فضل وکرم سے ان کا پڑھنا تمام آفات سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔اس کا ثواب ماسوائے اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی جان سکتا ہے نہ شمار کرسکتا ہے۔

وردمبارک (43) منسوب بہ سیدنا ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (الروم30:17تا19)

حضرت سیدنا ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب اس وردمبارک کو صبح و شام پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔اس کا اجر تا ابد نہ ختم ہونے والا ہے۔اس کے فضائل لامحدود اور لاتعداد ہیں۔

Marfat.com

وردمبارک (44)

سورۃ القدر

تلاوت سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ (سورۃ97) (7بار)

اس سورۃ مبارکہ کو ہر وضو کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ہر رات پڑھنے والے کے لیے بے حساب اجر ہے۔ اللہ ﷻ، فرشتوں کی 12 جماعتوں کو مامور فرماتے ہیں کہ وہ اس شخص کو ثواب پہنچانے کیلئے اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تمجید اور حمد وثناء کرتے رہیں۔

وردمبارک (46)

ہر شب تین عظیم الشان سورتوں کی تلاوت کی تلقین:

سورۃ اَلسَّجْدَة (32)، سورۃ اَلدُّخَان (44) اور سورۃ اَلْمُلْک (67)۔

وردمبارک (48)

دعا برائے حصول برکات قرآن کریم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَائِدًا وَّهَادِیًا، وَلِذُنُوْبِنَا وَعُیُوْبِنَا مَاحِیًا، وَلِقُلُوْبِنَا رَبِیْعًا، وَلِسَیِّئَاتِنَا شَفِیْعًا، وَلِوُجُوْهِنَا نَضْرَةً وَّنُوْرًا، وَلِعُیُوْنِنَا قُرَّةً وَّسُرُوْرًا۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ وَاَطْلِقْ بِہٖ اَلْسِنَتَنَا، وَاَجْزِلْ بِہٖ ثَوَابَنَا، وَاَحْسِنْ بِہٖ مَآبَنَا، وَاجْعَلْنَا نَقُوْمُ بِہٖ وَبِالَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنَّا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِغُمُوْمِنَا وَھُمُوْمِنَا شِفَآءً، وَلِحَوَائِجِنَا قَضَاءً، وَفِی الْقِیَامَۃِ رِفْعَۃً وَّسَنَاءً، بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

وَصَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

ورد مبارک مسبعات عشر (49)

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ کی جانب سے فقرا کے لیے اس ورد مبارک کو صبح وشام، قبل طلوع وغروب شمس پابندی سے پڑھنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ مسبعات عشر پڑھنے کی پابندی اور مداومت فقط ان سعادت مند بندوں ہی کے نصیب میں ہوتی ہے، جن کی بھلائی رب ذوالجلال نے اپنی مشیت کے مطابق پہلے ہی سے مقدر فرمادی ہو۔

شیخ ابو طالب مکی نے قوت القلوب میں روایت نقل کی ہے کہ اس ورد شریف کی مذکورہ ترتیب حضرت سیدنا خضر علیہ السلام کے ذریعے حضور نبی اکرم ﷺ سے عطا ہوئی ہے۔ (ہر سورۃ کی ابتداء بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سے کریں)

سُوْرَۃُ فَاتِحَۃِ (7بار)، سورۃُ النَّاس (7بار)، سورۃ الْفَلَق (7بار)

Marfat.com

سورۃ الاخلاص (7بار) سورۃ الکافرون (7بار) آیۃ الکرسی (7بار) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر (7بار) درود شریف (7بار) استغفار برائے خود، والدین، اہل وعیال، مومنین مومنات بشمول زندہ واموات (7بار)

اَللّٰھُمَّ اِفْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلاً وَّاٰجِلاً فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ، مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ، وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ، اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ، جَوَّادٌ کَرِیْمٌ، رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ، (۷ بار)

وردمبارک (50)

تلاوت سورۃ الفاتحہ وسورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ (102)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ o اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ o صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ o غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ o (اٰمِیْنَ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ o حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ o کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ o ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ o کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ o لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ o ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ o ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ o

Marfat.com

بحوالہ جلاء الصدی حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ کا محبوب وظیفہ تلاوت قرآن کریم اور سورۃ الفاتحہ کا کثرت سے ورد تھا۔ آپ کے مطابق آغاز واختتام تلاوت اور سورتوں کے درمیان سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا باعث برکت اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مزید قرأت میں آسانی کا سبب بنتا ہے۔

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ کے بے شمار فضائل و اوصاف اور عظیم اجر وثواب بیان فرما کر پڑھنے کی وصیت فرماتے۔ آپ کا ارشاد مبارک کہ جس نے جمعہ کی رات اس سورۃ کی تلاوت کی اور اگر اسی ہفتے میں فوت ہوگیا تو اللہ تعالیٰ اسے شہادت کا درجہ عطا فرمائے گا۔

اگر کسی مغموم وپریشان حال نے اس سورت کا ورد کیا تو اللہ ﷻ اسکی مشکل کشائی فرمائے گا اور ہر شر سے محفوظ رکھے گا۔ (انشاء اللہ)

Marfat.com

دعائے رزق

ابتدا میں سورہ فاتحہ شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ اس کا ثواب ہدیۃً وتحفۃً سید الانبیاء والمرسلین نبی اکرم حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے تمام حضرات انبیائے کرام، صدیقین، شہداء و صالحین، خصوصاً اہل بیت عظام، ازواج مطہرات امہات المومنین، صحابہ کرام، مشائخ کبار سلسلہ عالیہ رفاعیہ ودیگر اکابرین طریقت وسلاسل کی ارواح مبارکہ کو پہنچے۔

☆ یَا کَافِیُ اَنْتَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقْتَ مِنْ عَطَا یَا فَضْلِکَ یَا کَافِیُ (3بار)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ (3بار)

☆ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ (3بار)

☆ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِا للّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (3بار)

☆ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (3بار)

☆ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّ ھَیِّیْٔ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (3بار)

☆ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ (3بار)

اختتام دعا کے وقت بھی اسی طرح اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجاء کی جائے کہ اس کا ثواب ہدیۃً وتحفۃً حضور سرکار دو عالم سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ کے طفیل تمام حضرات انبیائے کرام، صدیقین، شہداء وصالحین، خصوصاً حضرات اہل بیت وصحابہ عظام، مشائخ کبار، سلسلہ عالیہ رفاعیہ ودیگر اکابرین طریقت وسلاسل کی ارواح مبارکہ کو پہنچے۔

Marfat.com

دعائے حراسہ

جملہ حفظ ما تقدم کے لئے یہ ورد مبارک روزانہ صبح وشام پڑھا جائے۔

ابتداء میں سورۃ فاتحہ شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہوئے کہ اس کے ثواب کا ہدیہ وتحفہ حضور نبی اکرم سیدنا مصطفیٰ کریم ﷺ کے پیش خدمت ہو اور آپ کے وسیلہ جلیلہ سے صحابہ کرام واہل بیت عظام کو پہنچے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۝ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ (اٰمِیۡنَ)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

بِسۡمِ اللّٰهِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰهِ، بِسۡمِ اللّٰهِ اِعۡتَصَمۡتُ بِاللّٰهِ،
بِسۡمِ اللّٰهِ اِنۡتَصَرۡتُ بِاللّٰهِ، بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا یَأۡتِیۡ بِالۡخَیۡرِ اِلَّا اللّٰهُ،
بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا یَصۡرِفُ السُّوۡءَ اِلَّا اللّٰهُ،
بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا کَانَ مِنۡ نِعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ،

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ،
بِسْمِ اللّٰهِ ظَهَرَسِرُّ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ،
بِسْمِ اللّٰهِ اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ بَرَزَتْ غَارَةُ اللّٰهِ،
بِسْمِ اللّٰهِ تَمَّتْ كَلِمَةُ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ رُكِبَتْ خُيُوْلُ اللّٰه،
بِسْمِ اللّٰهِ اِنْتَشَرَتْ جُنُوْدُ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ جَآءَتْ رِجَالُ اللّٰهِ،
بِسْمِ اللّٰهِ لَمَعَتْ ايَاتُ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ نَحْنُ فِىْ اَمَانِ اللّٰهِ،
بِسْمِ اللّٰهِ عَلَيْنَا سِتْرُ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ حَوْلَنَا حِصْنُ اللّٰه،
بِسْمِ اللّٰهِ فَوْقَنَا حِفْظُ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ يَحْرُسُنَا حِزْبُ اللّٰهِ،
بِسْمِ اللّٰهِ دَخَلْنَا فِىْ سَاحَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،
بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا اِلٰى صَحْرَآءِ أَمَانِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ،
بِسْمِ اللّٰهِ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ، بِسْمِ اللّٰهِ نَحْنُ الْغَالِبُوْنَ بِاِذْنِ اللّٰهِ،
بِسْمِ اللّٰهِ مَعَنَايَدُ اللّٰهِ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،
بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِا لْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (اٰمِيْنَ)

Marfat.com

وَ صَلَّى اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ (3بار)

اس کلام شریف کو حضور نبی مکرم ﷺ کی خدمتِ عالیہ میں پیش کر کے آپ کے توسل سے حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ اور آپ کے، آباؤ اجداد، دوست واحباب اور تمام اولیائے کرام کو ایصال ثواب کیا جائے۔

Marfat.com

ذکرِ مبارک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ	مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ	عَلَیْـہِ صَلَاۃُ اللّٰہ
بِہَـا یَثْبُتُ الْاِیْمَانُ	بِہَـا یَحْصُلُ الْاَمَانُ	کَرِّرْ اَیُّہَا الْاِنْسَانُ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
تَـکْـرَارُ ہَـا مَـا اَحْلَاہُ	مَـا اَبْہَـاہُ مَـا اَعْلَاہ	تُدْنِی الْعَبْدَ مِنْ مَوْلَاہ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
قَدْ اَتَـانَـا فِی الْاَخْبَارِ	عَنِ النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ	اَنَّ اَفْضَلَ الْاَذْکَارِ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
جَمَعَتْ مَعْنَی التَّوْحِیْد	وَدَلَّتْ بِلَا مَزِیْدِ	کَرِّرْ اَیُّہَـا الْمُرِیْد	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
ذَاکِـرُہَـا لَا یَشْقٰـی	لَا یَـنَـالُ فَـرَقًـا	ہِیَ الْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
ہِیَ حِصْنُکَ الْحَصِیْن	ہِیَ دِرْعُکَ الْمَتِیْن	ذِکْرُ رَبِّ الْعَالَمِیْن	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
بِہَـا الْفَوْزُ وَالنَّجَاۃُ	فِیْہَـا کُلُّ الْبَرَکَاتِ	تُنْجِی مِنْ کُلِّ الْاٰفَاتِ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
بِہَـا تُمْحَی السَّیِّئَاتُ	بِہَا تَنْمُو الْحَسَنَات	بِہَا تَنَالُ الْخَیْرَات	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
فِیْہَـا لِلسُّقْمِ دَوَاءٌ	فِیْہَا لِلضُّعْفِ قُوٰی	ہِیَ کَلِمَۃُ التَّقْوٰی	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
ہِیَ شِفَاءُ الصُّدُوْرِ	ہِیَ نُوْرٌ عَلٰی نُوْر	ذِکْرُ رَبِّکَ الْغَفُوْرِ	آ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
ہِیَ النِّعْمَۃُ الْعُظْمٰی	ہِیَ الْمَقَامُ الْاَسْمٰی	لَیْسَ تُبْقِی اَلَمًا	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
ہِیَ شِفَاءُ الْعِلَلِ	فِیْہَا اِصْلَاحُ الْخَلَلِ	فَاذْکُرْ لَا تَخْشَ الْمَلَلِ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
اِلْزَمُوْہَـا یَـا اِخْوَانُ	تَـزَوَّرُوْا بِہَـا الْجِنَانُ	اِنَّ مِفْتَاحَ الْجِنَانِ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
لَازِمُوْہَـا بِالْاَسْحَارِ	وَالْعَشِیِّ وَالْاَبْکَارِ	تَسْتَمِدُّوْا مِنْ اَنْوَارِ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
نَـوِّرُوْا بِہَـا الْقُلُوْبَ	مَحِّصُوْا بِہَا الذُّنُوْبَ	اِنَّ اَعْظَمَ الْمَطْلُوْبِ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
ہِیَ الرَّحْمَۃُ الْکُبْرٰی	فِی الدُّنْیَا وَفِی الْاُخْرٰی	اَعْلَی الْاَذْکَارِ اَجْرًا	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
لَا تَـغْـفَلُ عَنْہَـا وَلَا	تَتْرُکْ تَنْزِیْہَ الْمَوْلٰی	اِنَّ الْمَثَلَ الْاَعْلٰی	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
حَافِظُوْا عَلَی الْاَوْقَاتِ	دَاوِمُوْا عَلَی الطَّاعَاتِ	تُنْجِیْکُمْ مِنَ الْاٰفَاتِ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
یُقَـارِنُہَـا الْاِقْرَارُ	بِـرِسَـالَۃِ الْمُخْتَارِ	مَنْ حَبَانَا مِنْ اَنْوَارِ	لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ
خَیْرُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰہِ	صَاحِبُ الْعِزِّ وَالْجَاہِ	خَاتَمُ رُسُلِ اللّٰـہِ	مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ

ذکرِ مبارک لَآ اِلٰـــہَ اِلَّا الـلّٰـــہُ کے جملہ فوائد میں سے یہ بھی ہے کہ اس کی برکت سے رزق کے 99 دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

Marfat.com

دعا بوسیلہ صلوٰۃ وسلام بحضور خیر الانام سیّدنا محمد ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ بَلِّغْہُ الْوَسِیْلَۃَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ خُصَّہُ بِالْفَضِیْلَۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَارْضِ عَنِ السَّلَالَۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَارْحَمْ وَالِدَیْنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَارْحَمْ کُلَّ مُسْلِمٍ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَارْحَمْنَا جَمِیْعًا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَاصْلِحْ کُلَّ مُصْلِحٍ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَاکْفِ کُلَّ مُؤْذِیْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَارْزُقْنَا الشَّھَادَۃَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ حُطَّنَا بِالسَّعَادَۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ حِفْظَانَکَ وَاَمَانَکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ اَسْکِنَّا جِنَانَکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ اَجِرْنَا مِنْ عَذَابِکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ اَذِقْنَا بَرْدَ عَفْوِکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ یَا سَامِعُ دُعَانَا

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَارَبِّ لَا تَقْطَعْ رَجَانَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَارَبِّ بَلِّغْنَا نَزُوْرُهٗ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَارَبِّ تَغَشَّانَا بِنُوْرِهٖ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَارَبِّ نَخْتِمُ بِالْمُشَفَّعِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَارَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ

Marfat.com

شجرہ عالیہ سلسلہ الرفاعیہ

۱۔ الٰہی بحرمتِ سیدنا و سیدالخلق محمد رسول اللہ ﷺ

۲۔ الٰہی بحرمت مرجع الکل بالکل باب مدینۃ العلم وسیدناوسندنا ومولانا الامام ابی الحسنین علی کرم اللہ وجھہ۔

۳۔ یا اللہ یا رب بحرمت امام الجماعۃ السید الحسن البصری رحمۃ اللہ علیہ۔

۴۔ الٰہی بحرمت الشیخ الاجل السید حبیب العجمی رحمۃ اللہ علیہ۔

۵۔ الٰہی بحرمت الشیخ داؤد الطائی رحمۃ اللہ علیہ۔

۶۔ الٰہی بحرمت الشیخ الجلیل معروف الکرخی رحمۃ اللہ علیہ۔

۷۔ الٰہی بحرمت الشیخ السری السقطی رحمۃ اللہ علیہ۔

۸۔ الٰہی بحرمت سید الطائفۃ الامام الجنید البغدادی رحمۃ اللہ علیہ۔

۹۔ الٰہی بحرمت سید الشیخ ابو بکر الشبلی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۰۔ الٰہی بحرمت الشیخ السید علی العجمی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۱۔ الٰہی بحرمت السید ابی علی الروزبادی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۲۔ الٰہی بحرمت السید علام بن تر کان رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۳۔ الٰہی بحرمت الشیخ ابو الفضل بن کامخ رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۴۔ الٰہی بحرمت الشیخ الکبیر علی ابی الفضل الواسطی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۵۔ الٰہی بحرمت بانی سلسلہ عالیہ رفاعیہ سُلْطَان الْاَوْلِیَاءِ مُقْبِلِ یَدِ جَدِّہٖ سَیِّدُ الْاَنْبِیَآءِ (عَلَیْہِ صَلَوَاتِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ) قُطْبُ الْاَقْطَابِ مَلْجَاالطُّلَّابِ وَسِیْلَۃُ کُلِّ دَاعٍ اِلَی اللّٰہِ اَبُو الْعَلَمِیْنَ

Marfat.com

مولانا وَسَیِّد نا السید احمد الرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ

۱۶۔ الٰہی بحرمت السید ابو الحسن عبد المحسن رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۷۔ الٰہی بحرمت القطب الغوث الجواد ابو علی السید عزالدین احمد الصیاد رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۸۔ الٰہی بحرمت السید شیخ الاسلام السید صدر الدین علی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۹۔ الٰہی بحرمت السید شمس الدین محمد رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۰۔ الٰہی بحرمت السید صالح عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۱۔ الٰہی بحرمت السید شمس الدین عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۲۔ الٰہی بحرمت السید محمد خزام السلیم رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۳۔ الٰہی بحرمت السید عبد الرحمن شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۴۔ الٰہی بحرمت السید تاج الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۵۔ الٰہی بحرمت السید حسین العراقی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۶۔ الٰہی بحرمت السید محمود الاسمر رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۷۔ الٰہی بحرمت السید ملک المندلاوی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۸۔ الٰہی بحرمت السید محمد خزام الموصلی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۹۔ الٰہی بحرمت السید الحاج محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۰۔ الٰہی بحرمت ابو محمد السید حسن الغواص رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۱۔ الٰہی بحرمت السید محمد برھان رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۲۔ الٰہی بحرمت السید محمود الصوفی رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۳۔ الٰہی بحرمت السید سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۴۔ الٰہی بحرمت السید عبد العلام الخزامی رحمۃ اللہ علیہ۔

Marfat.com

٣٥۔ الٰہی بحرمت السید نور الدین رحمۃ اللہ علیہ۔
٣٦۔ الٰہی بحرمت السید حسین برهان الدین آل خزام الصیادی الرفاعی البصری رحمۃ اللہ علیہ۔
٣٧۔ الٰہی بحرمت السید نور الدین حبیب اللّٰه الحدیثی رحمۃ اللہ علیہ۔
٣٨۔ الٰہی بحرمت السید احمد الراوی رحمۃ اللہ علیہ۔
٣٩۔ الٰہی بحرمت السید عبد اللّٰه الراوی الرفاعی رحمۃ اللہ علیہ۔
٤٠۔ الٰہی بحرمت السید محمدمهدی بهاء الدین المشهور بالرواس رحمۃ اللہ علیہ۔
٤١۔ الٰہی بحرمت الامام السید محمد ابو الهدی الصیادی شیخ السلطان عبدالحمید العثمانی رحمۃ اللہ علیہ۔
٤٢۔ الٰہی بحرمت العلامة السید محمد سعید النعمان مفتی حماة الشام رحمۃ اللہ علیہ۔
٤٣۔ الٰہی بحرمت الشیخ السید عبد الحکیم بن سلیم عبد الباسط السبقانی الدمشقی رحمۃ اللہ علیہ۔
٤٤۔ الٰہی بحرمت السید یوسف السید هاشم السید احمد الرفاعی الحسینی دامت برکاته العالیه

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسمائے سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اَحْمَدُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حَامِدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مَحْمُوْدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	قَاسِمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	عَاقِبٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فَاتِحٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	شَاهِدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حَاشِرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رَشِیْدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مَشْهُوْدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	بَشِیْرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نَذِیْرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	دَاعٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	شَافٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	هَادٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مَهْدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مَاحٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُنْجٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نَاهٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رَسُوْلٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نَبِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اُمِّیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	تِهَامِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
هَاشِمِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اَبْطَحِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	عَزِیْزٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رَءُوْفٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رَحِیْمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
طٰهٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُجْتَبٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	طٰسٓ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُرْتَضٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حٰمٓ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُصْطَفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یٰسٓ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اَوْلٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُزَّمِّلٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	وَلِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُدَّثِّرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مَتِیْنٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

آمر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مصباح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	منصور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	ناصر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	طیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مصدق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حافظ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نبی التوبۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مضری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	قرشی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نزاری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حجازی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	کلیم اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	امین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	کامل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
شکور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مجیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حسیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	صفی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نجی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
معلوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مامون صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	قوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رسول الرحمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مقتصد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
آخر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اوّل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رسول الراحۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مطیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حکیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	یتیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	باطن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	ظاہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	محرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	منیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سراج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مدعو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	خلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	قریب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مطہّر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مذکّر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مبشّر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رسول الملاحم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	شہید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	شہیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	عادل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	خاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	جوّاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

"میں نے سلوک و معرفت کے سب طریقوں میں
تواضع و انکساری سے بہتر کوئی طریقہ نہ دیکھا۔ اس لئے
میں نے اسے پسند کیا ہے۔"

امام طریقت حضرت السید احمد کبیر الرفاعی الحسینیؒ

Marfat.com